اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ

3168/1

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

خلیل احمد رانا

ناشر

امامِ اعظم لاہور

3168/1

Marfat.com

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِي

5/681

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

خلیل احمد رانا

ناشر

مرکزی مجلس امامِ اعظم لاہور

Marfat.com

سلسلہ مطبوعات مرکزی مجلس امام اعظم رجسٹرڈ لاہور کینٹ ۹

بانی مجلس ــــ علامہ محمد عبد الحکیم خان اختر شاہجہان پوری

نام کتاب ــــ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ

مرتبہ ــــ جناب خلیل احمد رانا صاحب

صفحات ــــ ۸۰

66803

کتابت ــــ ابو نعیم

پروف ریڈنگ ــــ اسد نظامی

سائز ــــ ۲۳×۱۸/۸

مطبع ــــ سادات پاجی پرنٹنگ سروس الفیصل ٹاؤن لاہور کینٹ فون ۳۷۰۷۹۶

تعداد ــــ ایک ہزار (۱۰۰۰)

اشاعت باراول ــــ جمادی الاول ۱۴۰۷ھ / ۱۹۸۷ جنوری

〃 دوم ــــ جمادی الاول ۱۴۰۸ھ / ۱۹۸۸ جنوری

ھدیہ ــــ دعائے خیر بحق معاونین واراکین

(بیرون جات کیلئے ۳ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر طلب کریں)

ملنے کے پتے

۱۔ مدینہ جنرل سٹور E III/A پیر کالونی نزد والٹن روڈ لاہور ۱۲

۲۔ پرویز الیکٹرک سٹور چوک موضع کوڑے نزد والٹن روڈ لاہور کینٹ ۱۳

۳۔ شفا بار کلینک ۔ چوک موضع کوڑے نزد والٹن روڈ ۔ لاہور کینٹ ۱۳

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

3168/1

فلسفۂ نماز

از افادات علامہ سید احمد سعید کاظمی مدظلہٗ

عالم کا ہر فرد اللہ کی عبادت اور اُس کی تسبیح میں مشغول ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا :-

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ

کوئی شے ایسی نہیں جو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو۔

ہر چیز کی تسبیح اس کے شایانِ شان اور مقتضائے حال کے موافق ہے۔ جو چیز جس حال میں ہے اُسی حال میں اپنے رب کی تسبیح و عبادت کر رہی ہے۔ درخت پہاڑ اور ہر بلند چیز قیام کی حالت میں اس کی تسبیح خواں ہے۔ اوپر آسمان نیچے چوپائے عالم رکوع میں "سبحان ربی العظیم" کہہ رہے ہیں ـــــــ حشرات الارض اور بعض دوسری مخلوقات زمین پر سجدہ ریز ہو کر "سبحان ربی الاعلیٰ" پکار رہی ہیں۔ زمین اور اُس کے ساتھ کئی چیزیں عالتِ قعود میں اپنے معبود برحق کی عظمت والوہیت کی شہادت دے رہی ہیں۔ پرندوں کو دیکھیے صف بستہ ہو کر اپنے رب کی حمد کے ترانے گا رہے ہیں۔ دریاؤں پر نظر ڈالیے حرکت کی حالت میں اپنے مالک حقیقی کے عبادت گزار ہیں۔ درختوں

Marfat.com

کو دیکھئے چپ چاپ اپنے محبوب کی یاد میں محو ہیں، غرض قیام و قعود، رکوع و سجود، سکون و تحرّک جس حال میں جو چیز جہاں نظر آتی ہے اپنے رب کی تسبیح و ثنا میں مصروف و مشغول ہے۔

چونکہ انسان ان تمام افرادِ کائنات کی حقیقتوں کا جامع ہے۔ اس لیے ضروری تھا کہ اس کی عبادت عالم کے ہر فرد کا مجموعہ ہو۔ لہذا معبود حقیقی نے بہ تقاضائے حکمت افرادِ کائنات کی عبادتوں کے مختلف اور متعدد طریقے انسان کی عبادت میں شامل کر دیئے۔ قیام و قعود، رکوع و سجود اُن تمام چیزوں کی عبادتوں کا عطر ہیں، جو ان حالتوں میں رب کریم کی عبادت کرتے ہیں۔ نماز میں سکون بھی ہے اور حرکت بھی، قیام سے رکوع اور رکوع سے سجود کی طرف منتقل ہونا حرکت ہے اور صف بستہ کھڑے ہوکر وَقُوْمُوْا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ کا حکم بجا لانا سکون ہے۔ اس بیان پر غور کرنے سے اچھی طرح واضح ہو جائے گا کہ ہماری نماز ایسی عبادت ہے جو فطرتِ انسانی کے عین مطابق اور اُس کی حقیقت کی شان کے لائق ہے۔

دوسرے مذاہب نے بھی رب کریم کی بارگاہ میں حاضری اور اُس کی عبادت کے طریقے بتائے ہیں۔ لیکن اُن تمام میں نماز کی سی جامعیت ہے نہ مقتضائے فطرت کی رعایت۔ جب یہ نہیں تو اُن معنوی و روحانی خوبیوں کا کیا ذکر جو اسلامی نماز کی رُوح رواں ہے۔

جس طرح پیغمبر اسلام ہادیٔ برحق حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمیع انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے تمام کمالات علمیہ و عملیہ بلکہ ساری

Marfat.com

مخلوقات کی ہر خوبی کے جامع و حامل ہیں ۔ اسی طرح آپ کا دین مقدس دین اسلام تمام ادیانِ عالم کی خوبیوں اور محامد و مکارم و فضائل و کمالات کا عطر و خلاصہ ہے بالکل اسی طرح سیّد عالم نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم فرمائی ہوئی نماز تمام مذاہب کی عبادتوں اور نمازوں کا بہترین لب لباب ہے ۔

اہلِ بصیرت حضرات سے یہ امر مخفی نہیں کہ بعض اہلِ مذاہب کی نماز صرف سجدہ تھا ، بعض کی نمازوں میں صرف رکوع تھا ، بعض اہلِ مذاہب کی نماز محض قیام پر منحصر تھی ، بعض جُہلا چند بے معنی حرکتوں کے مجموعے کو عبادت سمجھتے تھے ۔ ہمارے دین میں ان تمام عبادات کی ناقص اور منفرد صورتوں کو بہترین اور فطری اصُول کی ترتیب کے ساتھ مرتّب کر کے اس حقیقت کا اعلان کر دیا کہ جس اہل مذہب کو اپنی مذہبی عبادت کی محبوب صورت کی تلاش ہو ، وہ اسلامی عبادت (نماز) کو قبول کرے ۔ اس دولت کو پاکر وہ اپنے سرمایہ عبادت میں کسی قسم کی کمی محسوس نہ کرے گا ۔ بلکہ جو کچھ اس نے وہاں چھوڑا ہے اس سے بہت زیادہ پائے گا ۔

گویا انسان کے لیے اسلام کے سوا اب کوئی دین قابلِ عمل رہا ہی نہیں ۔ اس لئے تمام ادیان عالم کے انوار و حقائق اسلام میں اس طرح مدغم ہو گئے جس طرح بحرِ زخار میں شبنم کے چند قطرے ۔

نماز ہر دن رات میں پانچ مرتبہ خُدا کی عبادت کا وہ خاص طریقہ —— جسے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کر کے سکھایا ، نماز کہلاتا ہے ۔ تو گویا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اداؤں کا نام طریقۂ نماز ہے ۔ بلکہ یوں کہیئے کہ طریقہ نماز

Marfat.com

بھی لفظ "احمد" صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل ہے۔ دیکھئے قیام ا ہے اور رکوع ح (حاء) ہے، سجدہ م (میم) ہے اور قعدہ د (دال) ہے۔

اعمال صالحہ میں نماز سب سے افضل و مقدم ہے۔ اکثر مسلمان نماز پڑھتے ہیں مگر نماز کی خوبیوں سے پوری طرح واقف نہیں، حدیث شریف میں ہے:۔

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزیں ہیں، کلمۂ شہادت[۱] (اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اور رسول ہیں)، اور نماز[۲] اور ادائے زکوٰۃ[۳] اور حج[۴] اور رمضان[۵] کے روزے"

(متفق علیہ)

اگر غور سے دیکھا جائے تو نماز ان پانچوں کا مجموعہ ہے، ہر نمازی تشہد میں اللہ تعالیٰ کی الوہیت اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عبدیت و رسالت کی گواہی دیتا ہے۔ معلوم ہوا کہ نماز میں اسلام کی پہلی بنیاد یعنی کلمۂ شہادت موجود ہے۔

اسی طرح نماز میں زکوٰۃ کی جھلک بھی پائی جاتی ہے اور وہ اس طرح کہ نمازی جو کپڑا سترِ عورت اور جسم ڈھانکنے کے لیے نماز پڑھنے کی نیت سے خرید کر پہنتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور اُسی کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ہے۔ یہ لباس جو شرعًا مال ہے اس کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں صرف کرنا بمنزلۂ زکوٰۃ ہے اور وہ نمازی جتنی دیر تک نماز میں مشغول رہیگا، کھانے پینے اور ہر قسم کی حوائج بشریہ کے پورا کرنے سے بھی باز رہے گا۔ عبادت کی نیت سے نمازی کا ان چیزوں سے باز رہنا بمنزلۂ روزہ ہے۔ پھر سمت کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر کھڑا ہونا اور بیٹھنا، رکوع

Marfat.com

اور سجدہ کرنا بمنزلہ حج کے ہے۔

نماز ہر سمجھ بوجھ والے مسلمان بالغ مرد اور عورت پر فرض ہے۔ جب لڑکا، لڑکی کی عمر سات سال ہو جائے تو نماز پڑھنا سکھایا جائے اور جب دس برس کے ہو جائیں تو مار کر پڑھانی چاہیئے کیونکہ تر شاخ کو جدھر پھیریں پھر جاتی ہے اور جب خشک ہو جائے تو یہ حالت نہیں رہتی۔

اسلام میں جتنی نماز کی تاکید ہے کسی عبادت کی نہیں۔ اس کے فضائل بہت ہیں اور اس کے چھوڑنے والوں کے لیے بڑے بڑے دردناک عذاب مقرر ہیں۔ اس میں ایک ایسی بات ہے جو کسی عبادت میں نہیں جس کو اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (القرآن)

یعنی نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے۔

لیکن بعض لوگوں کو یہاں تردّد لاحق ہوتا ہے کہ اگر نماز واقعی برائیوں سے روکتی ہے، تو نماز پڑھنے کے باوجود مسلمانوں سے منکرات کا صدور کیسے ہو جاتا ہے؟ نماز کا مقتضا تو یہ ہے کہ نمازی کو برائیوں سے باز رکھے۔ کیونکہ نماز ایک ایسی چیز ہے، جس میں انسان خدا کی بارگاہ میں حاضر ہو کر اپنی بندگی کا اعتراف اور خدا کی معبودیت اور اس کی اطاعت کا عہد اور اقرار کرتا ہے۔ اس عہد و اقرار کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اس پر قائم رہے۔ ظاہر ہے کہ جب وہ اس قول و قرار اور عہد و پیمان پر قائم نہیں رہتا اور برائیوں کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ نماز کا تقاضا بدل گیا۔ کیونکہ اگر نمازی، نماز کا

Marfat.com

تقاضا پُورا نہ کرے تو یہ اس کا اپنا قصور ہے۔ اسکی نماز اسے زبانِ حال سے روک رہی ہے کہ تُو نے معصیت اور برائی سے باز رہنے کا جو عہد و پیمان کیا تھا اس کی خلاف ورزی نہ کر۔ لیکن اس کے باوجود اکثر لوگ ایسے ہیں جو نماز پڑھنے کے باوجود نماز کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتے۔ اس کی مثال بالکل ایسی ہے، کہ انسانیت کا تقاضا رحم دلی اور حُسن خلق اور لوگوں کے ساتھ مہربانی کرنا ہے۔ اب جو لوگ انسان ہونے کے باوجود سنگدلی، بے رحمی اور درندگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، اور انسانیت کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتے، انسانیت انہیں وحشیت و بربریت سے روکتی ہے، مگر وہ روکے نہیں رُکتے۔ صرف نماز ہی فواحش و منکرات سے نہیں روکتی بلکہ اللہ تعالیٰ خود بھی روکتا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں ارشاد ہے:۔

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ۔

خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا: عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ" تو معلوم ہوا کہ نماز بھی فواحش و منکرات سے روکتی ہے اور اللہ تعالیٰ بھی بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتا ہے۔ لیکن جو لوگ اللہ تعالیٰ کے منع کرنے کے باوجود نہیں رُکتے وہ نماز کے روکنے سے کہاں رُک سکتے ہیں۔ معلوم ہُوا کہ بُرائی سے رُکنے کا تقاضا اور ہے اور بُرائی سے رُکنا یہ علیحدہ بات ہے، ان دونوں میں کوئی تعارض نہیں۔

اس کے دوسرے معنی یہ ہوئے کہ نماز روحانی امراض کی ایک دوا ہے۔ جس طرح جسمانی دواؤں میں بعض امراض کو روکنے اور دُور کرنے کی خاصیتیں ہوتی ہیں، اسی طرح نماز میں بھی فواحش اور منکرات سے روکنے اور انہیں دُور کرنے

Marfat.com

کی خاصیّت پائی جاتی ہے۔ لیکن اس قسم کی خاصیتوں کے ظاہر ہونے کی پہلی شرط یہ ہے کہ جس دوا کو ہم نے جو فائدہ حاصل کرنے کیلئے استعمال کیا ہے اس کے بعد ہم کوئی ایسی چیز استعمال نہ کریں جو اس فائدہ کو ضائع کر دے۔ اگر اس کے خلاف کیا گیا تو دوا کی خاصیّت کبھی ظاہر نہ ہوگی اور اس دوا سے مطلوبہ فائدہ حاصل نہ ہوگا، بلکہ مضر چیزوں کا نقصان مفید دواؤں کی خاصیتوں اور فوائد پر غالب آ جائے گا۔ بالکل اسی طرح ایک شخص نماز پڑھنے کے بعد جھوٹ بولتا ہے یا کسی کی غیبت کرتا ہے یا اس سے معصیت صادر ہوتی ہے تو یقیناً وہ نماز کے اصل فوائد اور اسکی خاصیّت سے محروم رہے گا۔ اس شخص کی محرومی کی وجہ یہ نہیں کہ نماز میں وہ فائدہ نہیں پایا جاتا، بلکہ اس کا سبب صرف یہ ہے کہ نمازی نے نماز کے بعد ایک ایسے فعل کا ارتکاب کیا جس کی مضرت نے نماز کی منفعتوں سے اسے محروم کر دیا۔ علاوہ ازیں اس بات کا انکار تو کوئی نہیں کر سکتا کہ نمازی جتنی دیر نماز میں مشغول رہتا ہے، اتنی دیر تک تو بہر حال اس کی نماز اسے فواحش اور منکرات سے روکتی ہے۔ اب اگر وہ نماز صحیح معنوں میں ادا کی ہے اور اس پر ہمیشگی اختیار کی تو نماز پڑھنے کے بعد بھی برائیوں سے محفوظ رہے گا تو جو لوگ صحیح معنوں میں نماز ادا نہیں کرتے اور اس پر ہمیشگی اختیار نہیں کرتے تو اگر وہ ہمیشہ کے لئے بُرائی سے محفوظ نہیں رہ سکتے تو کم از کم نماز پڑھنے کے دوران تو یقیناً برائیوں اور فواحش سے محفوظ رہتے ہیں اور ان کے حسبِ حال نماز کا برائیوں اور بُرے کاموں سے روکنا ان کے حق میں بلا تامل پایا جاتا ہے۔ صحیح معنیٰ میں نماز پڑھنے کا مفہوم یہ ہے کہ انسان صرف جسم اور جسمانی اعضاء اور زبان ہی سے ادا نہ کرے بلکہ اپنے دِل

یں خدا کی یاد، اس کا خوف اور اس کے لیے عاجزی کی کیفیت پیدا کر کے نماز کی منفعت اور اسکی روح کو حاصل کرے تو یقیناً اس کی نماز اسے فواحش ومنکرات سے روک دے گی۔ اس سے برائی کا ارتکاب نہیں ہوسکیگا۔ اور اللہ تعالےٰ کے مقربین، مخلصین اور صالحین کی نمازیں اسی نوعیت کی ہوتی ہیں کہ وہ اللہ اکبر کہنے کے بعد حقیقتاً اس بات کو محسوس کرتے ہیں کہ وہ خدا کے دربار میں حاضر ہیں، وہ خدا کے روبرو کھڑے ہیں، خدا ان کے سامنے موجود ہے۔ ان کا دل خدا کی یاد میں مشغول اور ان کی رُوح بارگاہِ خداوندی میں حاضری کی لذتوں سے مسرور ہوتی ہے۔ خشوع اور خضوع کی کیفیات سے ان کا دل ودماغ متاثر ہوتا ہے۔ "قد اَفلَحَ المُؤمِنُونَ الَّذِینَ ھُم فِی صَلٰوتِھِم خَاشِعُونَ" کا مصداق ہوتے ہیں، اور اس قسم کی نماز پر وہ ہمیشگی اختیار کرتے ہیں تو "اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنھٰی عَنِ الفَحشَآءِ وَالمُنکَرِ" کے مطابق وہ فواحش ومنکرات سے محفوظ رہتے ہیں۔

بشکریہ۔ ماہنامہ "قائد" ملتان
جولائی ۱۹۶۹ء
ماہنامہ "السعید" ملتان
اپریل ۱۹۶۵ء

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے،

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

صفت ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَ

میں ایمان لایا اللہ پر اسکے ناموں کے حوالے سے اور

صِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ

اسکی صفتوں کے حوالے سے اور قبول کئے اسکے تمام احکام اقرار کیا زبان سے

وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ

اور سچا جانا دل سے

صفت ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ

اور رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی تقدیر پر اور

Marfat.com

شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط
بُری پر کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد اُٹھنے پر

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
نہیں کوئی معبود سوا خُدا کے محمد (صلّی اللہ علیہ وسلّم)

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط
خُدا کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
خُدا کے اور وہ ایک ہے، کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلّی اللہ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط
علیہ وسلّم خدا کے بندے اور رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ
پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے اور کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
معبود نہیں سوا خدا کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں طاقت والا

Marfat.com

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

سوا اللہ کے وہی عالیشان و عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ

کوئی معبود نہیں سوا خدا کے اور وہ ایک ہے اسکا کوئی شریک

لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ

نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے

حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زندہ ہے جسکو موت نہیں، عظیم عظمت و بزرگی والا ہے۔

بِیَدِہِ الْخَیْرُ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اسی کے ہاتھ میں خیر و برکت اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ

میں معافی چاہتا ہوں اپنے رب سے

کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْخَطَاءً سِرًّا اَوْ

ہر گناہ کی جو میں نے جان بوجھ کر یا بھول کر پوشیدہ یا

عَلَانِیَۃً وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ

اور میں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اس گناہ سے جو مجھے کھلم کھلا کیا

أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَآ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ

معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں ہے بے شک غیب کی

الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

باتیں تجھے ہی معلوم ہیں اور تو عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو

الْعَظِيْمِ ط

عالی شان اور عظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو

أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ

تیرا شریک بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس

لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ

پر جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر

الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَ

سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت اور بدعت سے اور

Marfat.com

الْنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ

چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور باقی ہر قسم کی

كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نافرمانیوں سے اور میں اسلام لا کر یہی کہتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں سوا خدا

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صلی اللہ علیہ وسلم)

کے محمد اس کے رسول ہیں۔

ذخیرہ

ترکیب نماز

نمبر شمار	ترتیب افعال	فرض، واجب، سنّت کی تفصیل		کیفیت
١	نیّت	فرض		
٢	تکبیر تحریمہ کہنا	"		
٣	تکبیر تحریمہ کیوقت دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا	سُنّت		
۴	ناف کے ذرا نیچے ہاتھ باندھنا	"		عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنے چاہئیں۔
۵	سبحانک اللّٰھم الخ پڑھنا	"		
٦	اعوذ باللہ الخ پڑھنا	"		
٧	بسم اللہ الخ پڑھنا	"		
٨	قیام (کھڑے ہونا)	فرض		
٩	سورۂ فاتحہ کا پڑھنا	واجب	قرآن کریم کی مطلق قراۃ فرض ہے۔	
١٠	کوئی سورہ سورۂ فاتحہ کے بعد پڑھنا	واجب		
١١	اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جانا	سُنّت		
١٢	رکوع کرنا	فرض		
١٣	رکوع میں کم از کم تین دفعہ تسبیح کہنا۔	سُنّت		
١۴	رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑنا۔	"		
١۵	سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ کر رکوع سے اُٹھنا۔	"		

Marfat.com

کیفیت	فرض، واجب، سُنّت کی تفصیل	ترتیب افعال	نمبر شمار
	واجب	سیدھا کھڑا ہونا	۱۶
	سُنّت	سجدے کو جاتے ہوئے اللہ اکبر کہنا	۱۷
	فرض	سجدہ کرنا۔	۱۸
	سُنّت	سجدے میں کم از کم تین تسبیح پڑھنا	۱۹
	واجب	دو سجدوں کے درمیان ایک تسبیح کے قدر ٹھہرنا۔	۲۰
	واجب	پہلا قعدہ	۲۱
	سُنّت	التحیات الخ پڑھنا۔	۲۲
	فرض	دوسرا قعدہ	۲۳
عورتوں کو دونوں پاؤں ایک طرف نکال کر سُرین پر بیٹھنا چاہیئے۔	واجب	اس میں التحیات الخ پڑھنا	۲۴
	سُنّت	دونوں قعدوں میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھنا۔	۲۵
	″	دُرود شریف پڑھنا۔	۲۶
	″	دُرود شریف کے بعد دعاؤں کا پڑھنا	۲۷
	واجب	اپنے ارادے سے نماز ختم کرنا۔	۲۸
	″	السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہہ کر ختم کرنا۔	۲۹
	سنّت	سلام کے وقت دونوں طرف منہ پھیرنا	۳۰
	″	سلام میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیّت کرنا	۳۱

Marfat.com

تعریف

فرض : اگر رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی۔

واجب : اگر رہ جائے تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔ اور اگر چھوڑ دیا جائے تو فرض نماز نہایت نقص کے ساتھ ادا ہو جاتی ہے، لیکن دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سُنّت : کے رہ جانے سے نہ تو سجدہ سہو لازم آتا ہے اور نہ نماز فاسد ہوتی ہے۔ مگر قصداً چھوڑنا بُرا ہے۔

استنجا کا بیان

سوال : استنجا کرنے کا کیا طریقہ ہے ؟

جواب : پاخانہ پیشاب کرنے والے کو چاہیئے کہ نرم جگہ تلاش کرے تاکہ چھینٹ سے بدن اور کپڑے محفوظ رہیں۔ پیشاب و پاخانہ کے واسطے پردے کی جگہ ہو اور جب رفع حاجت کی غرض سے بیٹھے تب کپڑا اُٹھائے، قبلہ کی طرف منہ نہ کرے نہ پیٹھ۔ اگر ہاتھ میں انگوٹھی ہو جس میں اللہ یا رسول کے نام یا قرآن کے کلمات لکھے ہوں تو اس وقت اُتار کر رکھ دے۔[ع]

ع اور اگر ایسا نہ کر سکے تو جس حصے پر یہ کلمات مبارکہ ہوں تو اس کو انگلی کے اندرونی طرف کر دے جب کہ پردے میں ہوں ورنہ اُتار دے ۱۲

Marfat.com

رفع حاجت کی جگہ پہنچنے سے پہلے یہ دُعا پڑھے اور بایاں پاؤں پاخانے یا پیشاب خانے میں داخل کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ ؕ ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں پلیدی اور شیاطین سے "

اور جب باہر نکلے تو پہلے دایاں پاؤں نکالے اور باہر آکر یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔ ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے، اذیّت کی چیز مجھ سے دُور کی۔ اور مجھے عافیت بخشی"

اگر پیشاب یا پاخانے کے وقت چھینک آتے تو الحمد للہ نہ پڑھے اور نہ کسی دوسرے کی چھینک کا جواب دے۔ نہ کسی کو سلام کرے نہ سلام کا جواب دے نہ کسی قِسم کی تسبیح پڑھے نہ اذان کا جواب دے نہ تھوک کھنگھار پھینکے نہ ناک صاف کرے کیونکہ اس سے نِسیان و غفلت پیدا ہوتی ہے۔ نہ آسمان کی طرف نظر کرے۔ نہ زیادہ دیر تک بیٹھے۔ نہ بار بار شرمگاہ کی طرف دیکھے۔

سوال: جب پیشاب و پاخانہ سے فراغت حاصل کرے تو پاکی کس طرح کرے؟

Marfat.com

جواب

بہتر و مسنون طریقہ یہ ہے کہ مقامِ پاخانہ کو کلوخ (ڈھیلا) سے صاف کرے اسکے بعد
بعد دونوں مقامِ ستر پانی سے دھوتے اسطرح کہ بائیں ہاتھ کی درمیانی اور
اس کے بغل کی اُنگلی سے اچھی طرح دھوئے اور اگر دونوں انگلیوں سے
کام نہ چلے تو ان دونوں کے ساتھ چھوٹی انگلی کو بھی ملاتے انگوٹھا اور اس کی
بغل والی اُنگلی سے کام نہ لے مگر بوقتِ مجبوری۔ افضل یہ ہے کہ ڈھیلا اور
پانی دونوں چیزوں سے پاکی حاصل کرے بلکہ اس زمانہ میں دونوں چیزوں کا
استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔

سوال: کن کن جگہوں پر پیشاب و پاخانہ کرنا منع ہے؟

جواب: مسجد اور عید گاہ کے آس پاس۔ قبرستان میں۔ پانی کے اندر
(جاری ہو یا غیر جاری) راستے میں۔ اُگے ہوتے کھیتوں میں۔ سوراخ میں غسل و
وضو کی جگہ میں۔ پھل دار درخت کے نیچے۔ اس درخت کے نیچے جس کے سایے
میں لوگ بیٹھتے ہیں۔ اور سبز گھاس پر۔ نہر یا تالاب کے گھاٹ پر۔

سوال: پیشاب اور پاخانہ کے وقت کیا کیا چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: ننگے سر رہنا، کھڑے ہو کر یا لیٹ کر بغیر کسی عذر کے پیشاب یا
پاخانہ کرنا۔ بہت دیر تک بیٹھنا۔ داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا۔ بغیر ضرورت
پیشاب یا پاخانہ یا شرمگاہ کو دیکھنا۔ قبلہ کی جانب منہ یا پیٹھ کرنا۔ چاند یا
سورج کی طرف رُخ کرنا۔ آسمان کی جانب نگاہ اُٹھا کر دیکھنا۔ داہنے بائیں

Marfat.com

بار بار دیکھنا۔ تھوک پھینکنا۔ ناک صاف کرنا۔ نیچے بیٹھ کر اوپر کی طرف دیکھنا۔

وضو کا بیان

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَیْدِیَكُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَی الْكَعْبَیْنِ ط

ترجمہ: اے ایمان والو جب تم نماز کے لیے اُٹھو تو اپنے مونہوں کو دھوؤ اور اپنے ہاتھوں کو بھی کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور پاؤں دھوؤ ٹخنوں تک۔

نماز کے لیے وضو ضروری ہے بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی۔

وضو کا طریقہ پہلے پاکی حاصل کرنے اور ثواب پانے کی نیت کرے، اور بسم اللہ پڑھ کر تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر تین بار کُلی کرے اور مسواک کرے۔ پھر تین بار ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے، پھر تین بار منہ دھوئے کہ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے، اگر داڑھی ہو تو خلال کرے، پھر تین بار دونوں بازو کہنیوں تک، پہلے دایاں، پھر بایاں، دھوئے، پھر نئے پانی سے دونوں ہاتھ تر کر کے پورے سر کا ایک بار مسح کرے، اس طرح کہ پیشانی کے بالوں سے دونوں ہاتھوں کی تین اُنگلیاں "سوائے شہادت کی انگلی کے" پھیرتا ہوا گُدّی تک لیجائے، اور پھر گُدّی سے ہتھیلیاں پھیرتا ہوا واپس لائے، پھر شہادت کی اُنگلی سے کان کے اندرونی

Marfat.com

حصّہ اور انگوٹھے کے پیٹ سے ان کی بیرونی سطح اور انگلیوں کی پُشت سے گردن کا مسح کرے، پھر تین بار دونوں پاؤں پہلے دایاں پھر بایاں ٹخنوں تک بائیں ہاتھ سے دھوتے اور انگلیوں کا خلال کرے۔ یہ طریقہ جو بیان ہوا اس میں بعض وضو کے فرائض بعض سنتیں اور بعض مستحبات ہیں، جو یہ ہیں:

وضو کے فرائض

اِن کے بغیر وضو نہیں ہوتا اور یہ چار ہیں:
(۱) منہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا۔
(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سُنتیں

پہلے نیت کرنا۔ بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا۔ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا۔ کلی کرنا۔ مسواک کرنا۔ ناک میں پانی چڑھانا داڑھی کا خلال کرنا۔ پورے سر کا مسح کرنا۔ کانوں کا مسح کرنا۔ پے بہ پے وضو کرنا تاکہ پہلا عضو سوکھنے نہ پائے۔ ترتیب قائم رکھنا۔ ہر عضو کو تین بار دھونا۔

وضو کے مُستحبات

گردن کا مسح کرنا۔ قبلہ کی طرف منہ کرکے پاک اور اونچی جگہ بیٹھنا۔ پانی بہاتے وقت اعضاء پر ہاتھ پھیرنا۔ بغیر ضرورت دوسرے سے مدد نہ لینا۔ دُنیا کی باتیں نہ کرنا۔ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر تھوڑا پی لینا۔ وضو کے بعد کلمۂ شہادت آسمان کی طرف منہ کرکے پڑھنا اسکے بعد یہ دُعا پڑھنا: اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ

68803 ~~68774~~

Marfat.com

الصَّالِحِیْنَ

ترجمہ : اے اللہ مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک لوگوں اور اپنے صالحین بندوں میں سے کردے۔"

ان سے وضو ٹوٹ جاتا ہے پاخانہ۔ پیشاب کے مقام سے کسی چیز کا نکلنا۔ خون پیپ زرد پانی کا نکل کر بدن پر بہہ جانا۔ منہ بھر قے کرنا۔ سہارا لگا کر یا لیٹ کر سو جانا، نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔ کسی وجہ سے بیہوش ہو جانا۔ دکھتی آنکھ سے پانی کا بہنا۔

چند ضروری مسائل دورانِ وضو میں اگر ریح خارج ہو یا کوئی ایسی بات ہو جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے تو پھر نئے سرے سے وضو کرے پہلے دُھلے ہوئے اعضاء اب بے دُھلے ہو گئے۔ بغیر وضو کے قرآن پاک کو چھونا جائز نہیں۔ جنبی کو سونے یا کچھ کھانے پینے سے پہلے وضو کرنا سُنّت ہے۔ خون یا پیپ نکل کر بہے نہیں تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ اگر کسی زخم سے ہر وقت خون یا پیپ بہتی ہو، یا ہر وقت پیشاب کا قطرہ آتا ہو، یا ریاح خارج ہوتے ہوں تو ایسا شخص ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرے اُس کی نماز ہو جائے گی کیوں کہ وہ معذور ہے جب تک وقت رہے گا یہ وضو باقی رہے گا۔

غسل کا بیان

Marfat.com

وَاِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا۔ اور اگر تمہیں نہلانے کی حاجت ہو تو (نہاکر) خوب صاف ستھرے ہو جاؤ۔

غسل کا مسنون طریقہ پہلے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئے پھر استنجاء کرے اور جس جگہ نجاست وغیرہ ہو اس کو دُور کرے پھر وضو کرے اور وضو کے بعد تین مرتبہ داہنے مونڈھے پر اور تین مرتبہ بائیں مونڈھے پر پھر تین مرتبہ سر پر اور سارے بدن پر پانی بہائے اور نہ ننگے اور کسی سے کلام نہ کرے۔

غسل کے تین فرض ہیں۔ (۱) غرغرہ کرنا، اس طرح کہ پانی حلق کی جڑ تک بہ جائے (۲) ناک میں پانی ڈالنا، کہ جہاں تک نرم جگہ ہے دُھل جائے (۳) سارے بدن پر پانی بہانا کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔

جن صورتوں میں غسل فرض ہے (۱) منی کا شہوت سے نکلنا (۲) سوتے میں احتلام ہونا (۳) مرد کا عورت سے مباشرت کرنا خواہ منی نکلے یا نہ نکلے۔ (۴) عورت کا حیض سے فارغ ہونا۔ (۵) نفاس ختم ہونا یعنی بچہ پیدا ہونے کے بعد میں آنیوالے خون کا بند ہونا۔

یہ غسل مسنون ہیں جمعہ کی نماز اور دونوں عیدوں کی نماز کے لیے احرام باندھتے وقت اور عرفہ کے دن غسل کرنا سُنّت ہے۔

یہ غسل مستحب ہیں وقوفِ عرفات و وقوفِ مزدلفہ حاضریٔ حرم شریف و حاضریٔ دربارِ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم و شبِ براءت و شبِ قدر کے لیے غسل کرنا مستحب ہے۔

Marfat.com

چند ضروری مسائل رمضان کی رات کو جنبی ہوا تو بہتر یہی ہے کہ طلوعِ فجر سے پہلے نہالے تاکہ روزے کا ہر حصّہ جنابت سے خالی ہو اگر نہیں نہایا تو روزہ میں کچھ نقصان نہیں۔ جنبی کو مسجد میں جانا۔ طواف کرنا۔ قرآن پاک کو چھونا اور پڑھنا حرام ہے۔ جنبی نے اگر دُرود شریف یا کوئی دُعا پڑھ لی تو کوئی حرج نہیں، مگر بہتر یہ ہے کہ وضو یا کُلی کر کے پڑھے۔ جنبی کو اذان کا جواب دینا جائز ہے۔ جس پر غسل واجب ہے اُس کو چاہیئے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے کیونکہ جس گھر میں جنبی ہو اُس میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔ غسل کے لئے پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمّم کرنا چاہیئے۔

تیمم کا بیان

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ، **ترجمہ:** تو جب تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمم کرو اور اُس مٹی سے اپنے مونہوں اور ہاتھوں کا مسح کرو۔"

اگر پانی میسر نہ ہو یا غسل و وضو کرنے سے بیماری بڑھنے کا صحیح اندیشہ ہو تو بجائے غسل و وضو کے تیمّم کا حکم ہے۔ غسل اور وضو دونوں کے لیے تیمم کا طریقہ ایک ہی ہے۔ صرف نیّت میں فرق ہے کہ غسل کے تیمّم کو غسل کے اور وضو کے تیمّم کو وضو کے قائم مقام خیال کرے۔

تیمم کرنیکا طریقہ پہلے نیّت کرے کہ میں ناپاکی دُور کرنے اور نماز پڑھنے کے لیے تیمم کرتا ہوں۔ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو

Marfat.com

کشادہ کر کے پاک مٹی یا کسی ایسی چیز پر جو زمین کی قسم سے ہو ایک بار مار کر سارے منہ کا مسح کرے کہ کوئی جگہ مس کے بغیر نہ رہے۔ پھر اسی طرح ہاتھ مار کر دونوں ہاتھوں کا ناخنوں سے لے کر کہنیوں سمیت مسح کرے کہ کوئی جگہ مس کے بغیر نہ رہے۔

تیمم کے تین فرض ہیں

(۱) نیت کرنا۔

(۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ پر پھیرنا۔

(۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ہاتھ پھیرنا۔

تیمم کی سُنتیں

بسم اللہ کہنا۔ ہاتھوں کو زمین پر مارنا۔ اُنگلیاں کھلی ہوئی رکھنا۔ زیادہ مٹی لگ جانے پر ہاتھوں کو یوں جھاڑنا کہ ایک ہاتھ سے انگوٹھے کی جڑ کو دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے کی جڑ پر مارنا، داڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا۔

ضروری مسائل

انگوٹھی چھلّے چوڑیاں وغیرہ پہنی ہوں تو اُن کو اُتار کر یا ہٹا کر ان کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے جو چیز آگ سے جل کر راکھ نہ ہوتی ہو، نہ پگھلتی ہو، نہ نرم ہوتی ہو وہ زمین کی جنس سے ہے۔ اس سے تیمّم جائز ہے اگرچہ اُس پر غُبار نہ ہو ایسا کپڑا جس میں غبار ہو کہ ہاتھ مارنے سے غبار اڑتا نظر آئے اس سے تیمّم جائز ہے۔ جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی جاتا رہتا ہے۔ اس کے علاوہ پانی کے میسّر آنے سے بھی تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔

اذان کا بیان

Marfat.com

وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ ترجمہ اور جب تم نماز کے لیے اذان دو۔" (قرآن کریم)

پانچوں وقت کی نماز فرض کے لیے جس میں جمعہ بھی ہے اذان سنتِ موکدہ ہے۔ اذان وقت پر کہنی چاہیئے، اگر وقت سے پہلے کہہ دی تو دوبارہ کہی جائے۔ فرضِ عین کے علاوہ کسی اور نماز کے لیے اذان نہیں ہے۔ عورتوں کو اذان کہنا مکروہ تحریمہ ہے۔ بے وضو کی اذان ہوجائے گی مگر مکروہ ہوگی۔ اس لیے بہتر یہ ہے کہ باوضو اذان دیجائے۔ مسجد سے باہر بائیں جانب بلند جگہ قبلہ رُو کھڑے ہوکر کانوں میں انگلیاں ڈال کر اذان اس طرح کہنی چاہیئے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ	اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ بہت بڑا ہے	اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

Marfat.com

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

نماز پڑھنے کے لیے آؤ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط

نماز پڑھنے کے لیے آؤ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

نجات پانے کے لیے آؤ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

نجات پانے کے لیے آؤ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہتے وقت داہنی طرف منہ پھیر لینا چاہیے اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کہتے وقت بائیں طرف منہ پھیر لینا چاہئے۔ اگر فجر کی اذان ہو تو حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے بعد دو مرتبہ

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

نماز نیند سے بہتر ہے۔

Marfat.com

(نماز نیند سے بہتر ہے) کہنا سُنت ہے۔

اقامت اذان کے بعد جماعت کھڑی ہوتے وقت جو تکبیر یا اقامت کہی جاتی ہے اُس کے الفاظ اذان کے مثل ہیں، چند باتوں میں فرق ہے۔ (۱) حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ:-

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ

(جماعت کھڑی ہو گئی۔)

کہے۔ (۲) اذان کے مقابلہ میں آواز پست ہو، (۳) اس کے کلمات جلد جلد کہے جائیں۔ (۴) کانوں میں انگلیاں نہ ڈالی جائیں۔

اجابتِ اذان واقامت اذان و اقامت دونوں کی اجابت مستحب ہے۔ اجابت کا مطلب یہ ہے کہ سُننے والا بھی وہی کلمات کہتا جائے اور اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہتے وقت انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے لگاتے اور پہلی مرتبہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اور دوسری مرتبہ:-

قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ

بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

کہے۔ جو ایسا کرے گا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی شفاعت فرمائیں گے اور

Marfat.com

اُس کی آنکھوں کی روشنی کبھی زائل نہ ہوگی ۔ اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں :

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں :-

صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ

کہے اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ کے جواب میں :-

اَقَامَھَا اللّٰہُ وَاَدَامَھَا

کہے ۔

اذان کی دعا اذان کے بعد مؤذن وسامعین درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھیں :-

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ

اے اللہ اے پروردگار اس کامل پوری دعاء،

وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ

اور قائم ہونے والی نماز کے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ

وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ

اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور ان کو مقام

Marfat.com

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ ِۨالَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا

محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا اور ہم کو

شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ط اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

قیامت کے دن ان کی شفاعت سے بہرہ مند کر بیشک تو وعدہ خلافی

الْمِیْعَادُ ط

نہیں کرتا۔

ضروری مسائل بہتر یہ ہے کہ مؤذن صالح پرہیزگار ہو۔ اور ثواب کی نیت پر اذان کہتا ہو۔ خنثیٰ فاسق نشہ والا پاگل اور ناسمجھ بچے کی اذان مکروہ اور واجب الاعادہ ہے حیض و نفاس والی عورت خطبہ سننے والے قضائے حاجت اور جماع کرنے والے پر اذان کا جواب نہیں ہے۔ جب اذان ہو تو چاہیئے کہ اتنی دیر سب کام یہاں تک کہ قرآن شریف بھی پڑھ رہا ہو تو اسکو بھی موقوف کر دے اور چل رہا ہو تو کھڑا ہو جائے۔ اور اذان سُنے اور جواب دے۔ اگر چند اذانیں سُنے تو اُس پر پہلی ہی کا جواب ہے اگر سب کا جواب دے تو بہتر ہے۔

نماز کا بیان

مسلمانو! اللہ تعالیٰ کے عائد کردہ فرائض میں سب سے بڑا فریضہ نماز

Marfat.com

ہے جس کے ادا کرنے کے فائدے اور اہمیت اور نہ ادا کرنے کے نقصان اور وعید پر قرآن و حدیث میں بہت کچھ بیان ہوا ہے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے سے پہلے ضروری ہے کہ نمازی کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک ہو اور نماز کا وقت ہوگیا ہو اور وضو کر کے، قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں پاؤں کے درمیان چار پانچ انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو، اور جو نماز پڑھنی ہے اس کا دل سے ارادہ کرے اور زبان سے کہنا مستحب ہے۔ مثلاً نیت کی میں نے آج کی نماز ظہر، چار رکعت نماز فرض یا سنت اللہ جل جلالہ کے لیے منہ میرا طرف کعبہ شریف کے، اگر امام کے پیچھے ہو تو کہے پیچھے اس امام کے اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک لے جائے اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ کو ہوں اور انگلیاں نہ کھلی ہوئی ہوں نہ ملی ہوئی، بلکہ اپنی حالت پر ہوں انگوٹھے کان کی لو کو چھوتے ہوں اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ اس طرح کہ داہنی ہتھیلی بائیں کلائی کے سرے پر ہو اور بیچ کی تین انگلیاں بائیں کلائی کی پشت پر اور انگوٹھا اور چھنگلی کلائی کے اغل بغل ہوں اور نظر سجدہ کی جگہ پر رہے اور ثنا پڑھے۔

ثناء

قیام سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے اور ہم تیری حمد کرتے ہیں اور تیرا نام برکت والا ہے،

Marfat.com

وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ

تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

اگر کوئی جماعت کے ساتھ امام کے پیچھے نماز شروع کرے تو ثنا پڑھ کر خاموش رہے اور امام کی قراءت سنے اور اگر تنہا ہو تو ثناء کے بعد تعوذ تسمیہ سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے۔

تعوذ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان سے جو مردود ہے۔

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحمت والا ہے۔

سورہ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

سب خوبیاں اللہ کو ہیں جو رب ہے سارے جہانوں کا،

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○

بہت مہربان رحمت والا ہے روز جزا کا مالک ہے۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ

Marfat.com

الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

چلا راستہ ان کا جن پر تو نے انعام کیا

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ

نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا الٰہی قبول فرما

سورہ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

تم فرماؤ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

نہ اُس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

اَحَدٌ ۝

ہے۔

پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ کی انگلیوں سے مضبوط پکڑلے اور اتنا جُھکے کہ سر اور کمر ایک سیدھ میں ہوجائیں اور یہ تسبیح کم سے کم تین بار کہے:

تسبیح رکوع سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

اگر جماعت ہو تو پھر رکوع سے اُٹھتے ہوئے صرف امام تسمیع کہے۔

Marfat.com

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس بندے کی بات سُن لی جس نے اسکی تعریف کی۔

قومہ پھر دونوں ہاتھ چھوڑ کر سیدھا کھڑا ہو جائے اور مقتدی تحمید کہے۔

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار تیرے لیے تمام تعریف ہے۔

تنہا نماز پڑھنے والا تسمیع اور تحمید دونوں کہے، پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے۔ اس طرح کہ پہلے گھٹنے پھر دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر ناک اور پھر پیشانی خوب جمائے اور چہرہ دونوں ہاتھوں کے درمیان رکھے، اور مرد بازوؤں کو کروٹوں سے اور پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جُدا رکھے اور کہنیاں زمین سے اُٹھی ہوئی ہوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کے پیٹ قبلہ رُو زمین پر جمے ہوئے ہوں اور کم سے کم یہ تسبیح تین بار پڑھے۔

تسبیح سجدہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاک ہے میرا رب بڑا عالی شان

جلسہ پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ سے اس طرح اُٹھے کہ پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ اُٹھیں اور بایاں قدم بچھا کر اُس پر بیٹھے اور داہنا قدم کھڑا کر کے رکھے کہ اُس کی انگلیاں قبلہ رُو ہوں اور ہاتھ رانوں پر گھٹنوں کے

Marfat.com

قریب رکھے کہ اُن کی اُنگلیاں بھی قبلہ رُخ ہوں پھر اللہ اکبر کہتا ہوا۔

دوسرا سجدہ اسی طرح دوسرا سجدہ کرے اور پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے۔

قیام تسمیہ، فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر اسی طرح رکوع وسجود کرے، لیکن امام کے پیچھے مقتدی بسم اللہ فاتحہ اور سورت نہیں پڑھیگا بلکہ وہ خاموش کھڑا رہے گا۔

قعدہ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر اسی طرح بیٹھ جائے، جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھتا ہے۔

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ
ساری عبادتیں اللہ کے لیے اور نمازیں اور پاکیزگیاں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
سلام حضور پر اے نبی اللہ کے اور رحمتیں اللہ کی

بَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
اور اسکی برکتیں سلام ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں

الصَّالِحِیْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

Marfat.com

وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ○

اور میں گواہی دیتا ہوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور رسول ہیں۔

جب تشہد میں کلمہ لا پر پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی اُنگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بناتے اور چھنگلیا اور اُس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملا دے، اور لفظ لا پر کلمہ کی اُنگلی اٹھاتے اور اِلّا پر گرا دے اور سب اُنگلیاں فوراً سیدھی کر دے، اگر دو رکعت والی نماز ہے تو پھر اس تشہد کے بعد درود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار رکعت والی نماز ہے تو تشہد کے بعد اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جاتے اور دونوں رکعتوں میں اگر فرض ہوں تو صرف بسم اللہ اور سورہ فاتحہ پڑھ کر قاعدے کے مطابق رکوع و سجود کرے اور اگر سُنّت و نفل ہوں تو بسم اللہ سورہ فاتحہ اور سورہ بھی پڑھے لیکن امام کے پیچھے مقتدی تسمیہ اور فاتحہ نہیں پڑھے گا بلکہ خاموش کھڑا رہے گا، پھر چار رکعتیں پوری کر کے بیٹھ جائے اور تشہد درود شریف اور دُعا پڑھے اور سلام پھیر دے۔

دُرود شریف[1] اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اے اللہ دُرود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی

اولاد پر جس طرح تو نے دُرود بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی

[1] دیکھیے

اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ

اولاد پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ

برکت نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی اولاد پر جس طرح تو نے

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ

برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی اولاد پر بیشک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

پھر یہ دُعا پڑھے: رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ

اے پروردگار مجھ کو نماز کا پابند بنا دے

وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا

اور میری اولاد کو بھی اے پروردگار ہمارے میری دُعا قبول فرما اے ہمارے

اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

پروردگار مجھکو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس دن جبکہ

الْحِسَابُ ط

عملوں کا حساب ہوگا۔

Marfat.com

پھر نماز ختم کرنے کے لیے ایک بار دائیں پھر ایک بار بائیں طرف منہ کر کے یوں سلام کہے۔

سلام | اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

داہنی طرف کے سلام میں داہنی طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیّت کرے کہ میں ان کو سلام کہہ رہا ہوں اور بائیں طرف کے سلام میں بائیں طرف کے فرشتوں اور نمازیوں کی نیّت کرے اور جس طرف امام ہو اُس طرف کے سلام میں امام کی بھی نیت کرے اور اسی طرح امام بھی دونوں طرف کے سلاموں میں فرشتوں اور مقتدیوں کی نیّت کرے اور جب تنہا ہو تو دونوں طرف کے فرشتوں کی نیّت کرے۔

Marfat.com

نماز کے بعد کی دعائیں واذکار

فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ ۔ (قرآن مجید)

ترجمہ: اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو۔"

استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔

دعائے اوّل اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ

الٰہی تو سلامتی والا ہے اور تجھی سے سلامتی ہے

وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا

اور تیری طرف سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہمکو سلامتی کیساتھ زندہ

دَارَ السَّلَامِ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ

رکھ اور داخل کر ہمکو سلامتی کے گھر میں اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے

وَالْاِکْرَامِ ط

اے عظمت اور بزرگی والے۔

Marfat.com

دُعائے دوم رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی
اے پروردگار ہمارے تو ہم کو دُنیا میں نیکی دے اور آخرت
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؕ
میں نیکی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

اگر فرضوں کے بعد سُنتیں پڑھنی ہیں تو اُن فرضوں کے بعد مختصر سی دُعا کرے، جیسا کہ دو دعائیں مذکور ہوئیں اور پھر جلدی سُنتیں پڑھے، ورنہ ان کا ثواب کم ہو جاتے گا۔ اور باقی اذکار و وظائف سُنتوں کے بعد پڑھے اور جن فرضوں کے بعد سُنتیں نہیں ہیں ان کے بعد بلاشبہ پڑھے۔

ذکرِ اوّل ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اور ایک بار یہ کہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

ذکرِ دوم اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

Marfat.com

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ ہے اوروں کا قائم رکھنے والا ہے اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے، جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان و زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔"

ذکرِ سوم لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط (نوٹ، دعا کے اوّل آخر درود شریف ضرور پڑھنا چاہیئے ورنہ دعا اللہ کے حضور پیش نہیں ہوتی بلکہ معلق رہتی ہے۔

Marfat.com

نماز کے اوقات

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَابًا مَّوْقُوْتًا ؕ

ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر وقت مقررہ میں فرض ہے۔

ہر نماز کو اس کے وقت میں ادا کرنا چاہیئے جو نماز وقت سے پہلے پڑھی جائیگی وہ ادا نہ ہوگی اور جو بعد میں پڑھی جائے گی وہ بھی ادا نہ ہوگی بلکہ قضا ہوگی۔

فجر نمازِ فجر کا وقت صبح صادق سے شروع ہو کر آفتاب کی کرن چمکنے تک رہتا ہے۔ صبح صادق وہ روشنی ہے جو مطلع آفتاب کے اوپر آسمان پر پھیل جاتی ہے۔ اور اُجالا ہو جاتا ہے۔

ظہر نماز ظہر کا وقت آفتاب ڈھلنے سے شروع ہو کر اُس وقت تک رہتا ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلی سایہ کے دوچند ہو جائے۔ اصلی سایہ وہ ہے جو آفتاب کے خط نصف النہار پر پہنچنے کے وقت ہوتا ہے۔

عصر نماز عصر کا وقت ظہر کا وقت ختم ہونے سے شروع ہو کر آفتاب کے ڈوبنے تک رہتا ہے۔ بہتر یہ ہے کہ دُھوپ کا رنگ زرد ہونے سے پہلے ادا کر لی جائے کیونکہ دھوپ کے زرد ہونے پر وقت مکروہ شروع ہو جاتا ہے۔ اگرچہ نماز ہو جائے گی۔

مغرب نماز مغرب کا وقت غروبِ آفتاب سے شروع ہو کر غروبِ شفق تک رہتا ہے۔ شفق اُس سپیدی کا نام ہے جو جانبِ مغرب سُرخی

Marfat.com

ڈوبنے کے بعد جنوباً شمالاً پھیلی ہوئی رہتی ہے۔

عشاء نمازِ عشاء کا وقت غروبِ شفق سے شروع ہوکر طلوعِ فجر تک رہتا ہے اور نصف شب کے بعد مکروہ ہوجاتا ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا کہ بڑی راتوں میں نمازِ مغرب کے بعد تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ اور چھوٹی راتوں میں، تقریباً سوا گھنٹہ کے بعد عشاء کا وقت شروع ہوجاتا ہے۔

اوقاتِ مکروہہ

(۱) سورج نکلتے وقت (۲) غروب ہوتے وقت (۳) استواء کے وقت کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔ (۴) طلوعِ صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک سوائے دو سنت فجر اور نمازِ عصر کے بعد سے غروبِ آفتاب تک کوئی نفل نہیں پڑھنے چاہئیں[۱] (۵) امام کے خطبۂ جمعہ کے لیے کھڑے ہونے سے لیکر فرض جمعہ تک کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیئے۔

تعداد رکعات

نام نماز	سنت غیر مؤکدہ قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	۰	۰	۴
ظہر	۰	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	۰	۴	۰	۰	۸
مغرب	۰	۰	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	۰	۴	۳ وتر واجب ۲	۲ + ۴ + ۲	۱۷

۱ ہاں اگر کوئی شخص قضا شدہ نماز کو ان دونوں وقتوں میں ادا کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

Marfat.com

نماز کی شرطیں فرائض واجبات اور سُنتیں وغیرہ

پوری نماز پڑھنے کا طریقہ جو پیچھے بیان ہو چکا ہے اس میں کچھ نماز کی شرطیں کچھ فرائض، کچھ واجبات اور کچھ سُنتیں و مستحبات ہیں۔ نمازی کو چاہیئے ان کو الگ الگ یاد کرے۔

شرائط نماز کی چھ شرطیں ہیں۔ (۱) طہارت یعنی نمازی کا بدن اور کپڑے پاک ہوں (۲) نماز کی جگہ پاک ہو۔ (۳) ستر عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا فرض ہے وہ چھپا ہوا ہو، وہ مرد کے لیے ناف سے لے کر گھٹنے تک ہے، اور عورت کے لیے ہاتھوں، پاؤں اور چہرے کے علاوہ سارا بدن ہے۔ (۴)— استقبالِ قبلہ یعنی منہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو۔ (۵) وقت یعنی نماز کا وقت پر پڑھنا۔ (۶) نیت کرنا۔ دِل کے پکے ارادے کا نام ہے۔ زبان سے کہہ دینا مستحب ہے۔ **فائدہ** نماز شروع کرنے سے پہلے ان شرطوں کا ہونا ضروری ہے۔ ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

فرائض نماز کے فرائض سات ہیں۔
(۱) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا (۲) قیام یعنی سیدھا کھڑے ہو کر نماز پڑھنا۔ فرض، وتر، سُنّت فجر، عیدین کی نماز میں قیام فرض ہے۔ بلا عذر صحیح اگر یہ نمازیں بیٹھ کر پڑھے گا تو نہیں ہوں گی۔ نفل نماز میں قیام فرض نہیں۔[۱] (۳) قرأت، مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نوافل کی ہر

---

[۱] لیکن بیٹھ کر پڑھنے سے نصف ثواب ہوگا۔

Marfat.com

ہر رکعت میں فرض ہے۔ مقتدی کو کسی نماز میں قرأت جائز نہیں۔ (۴) رکوع کرنا (۵) سجدہ کرنا۔ (۶) قعدۂ اخیرہ، نماز پوری کرکے آخری التحیات میں بیٹھنا۔ (۷) دونوں طرف سلام پھیرنا۔

اِن فرضوں میں سے ایک بھی رہ جائے تو نماز نہیں ہوتی، اگرچہ سجدہ سہو کیا جائے۔

نماز کے واجبات فرض کی پہلی دو رکعتوں میں اور باقی نمازوں کی ہر رکعت[1] میں ایک[2] بار پوری الحمد پڑھنا۔ اِس کے بعد[3] فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں[4] اور وتر و سُنّت و نفل کی ہر رکعت میں چھوٹی سورہ یا تین چھوٹی، آیتیں یا وہ ایک آیت جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو پڑھنا۔ قومہ[6] یعنی رکوع، کے بعد سیدھا کھڑا ہونا جلسہ[7] یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا قعدۂ[8] اولیٰ۔ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد بیٹھنا۔ دونوں[9] قعدوں میں تشہد پڑھنا۔ قعدۂ[10] اُولیٰ میں تشہد پر کچھ نہ پڑھنا۔ امام جب[11] قرأت کرے بُلند آواز سے یا آہستہ تو اُسوقت مقتدی کا چُپ رہنا۔ سوائے قرأت[12] کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔ ترتیب[13] قائم رکھنا۔ تمام ارکان[14] سکون واطمینان سے ادا کرنا۔ امام کو فجر[15] مغرب عشاء جمعہ عیدین تراویح اور رمضان کے وتروں میں آواز سے قرأت کرنا۔ ظہر[16] اور عصر میں آہستہ قرأت کرنا۔ عیدین[17] کی نماز میں چھ تکبیریں زائد کہنا۔

نماز کے واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز درست ہو جائے گی۔ سجدۂ سہو نہ کرنے اور قصداً ترک

Marfat.com

کرنے سے نماز کا لوٹانا واجب ہے۔

نماز کی سُنتیں

تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھانا، ہتھیلیوں کا قبلہ رُخ ہونا۔ امام کا نماز کی تمام تکبیروں کو بُلند آواز سے کہنا۔ ناف کے ذرا نیچے ہاتھ باندھنا۔ ثنا، تعوّذ، تسمیہ آہستہ پڑھنا۔ فاتحہ کے بعد آہستہ آمین کہنا۔ ایک رکن سے دوسرے رکن میں جاتے وقت تکبیر کہنا۔ ہر رکعت کے اوّل میں آہستہ بِسم اللہ پڑھنا۔ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف فاتحہ پڑھنا۔ رکوع وسجود میں تین بار تسبیح پڑھنا۔ رکوع میں ٹانگیں سیدھی ہونا۔ اور ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا کہ اُنگلیاں کھُلی رہیں اور سر اور کمر برابر ہو جائے۔ رکوع سے اٹھتے وقت امام کا سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور مقتدی کا رَبَّنَا لَکَ الحمد کہنا۔ (تنہا نماز پڑھنے والا دونوں کہے) سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر ہاتھ پھر ناک، پھر پیشانی رکھنا اور اُٹھتے ہوتے اس کا برعکس کرنا۔ بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے جُدا رکھنا (مگر جب جماعت میں ہوگا تو بازو کروٹوں سے جُدا نہ ہوں گے) کلائیاں زمین سے اونچی رکھنا اور اُنگلیوں کا قبلہ رُو ہونا اور مِلی ہوئی ہونا۔ دونوں سجدوں کے درمیان داہنا قدم کھڑا کر کے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا۔ ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا۔ سجدہ میں دونوں پاؤں کی تمام انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا اور قبلہ رُو ہونا۔ تشہد میں اشہدان لآالٰہ الااللہ پر شہادت کی اُنگلی سے اشارہ کرنا۔ یوں کہ لآ پر اُنگلی اُٹھائے اور اِلّا پر رکھ دے اور سب انگلیاں قبلہ رُو سیدھی کر دے۔ تشہد کے بعد دُرود شریف اور کوئی دُعائے مسنونہ پڑھنا، سلام دو بار کہنا۔ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف۔ امام

Marfat.com

کا بُلند آواز سے سلام کہنا لیکن دوسرا پہلے کی نسبت کچھ آہستہ ہو۔

ان سُنتوں میں سے اگر کوئی سُنّت سہوًا رہ جائے یا قصدًا ترک ہو جائے تو نماز نہیں ٹوٹتی اور نہ ہی سجدہ سہو واجب ہوتا ہے۔ ہاں قصدًا چھوڑنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

نماز کے مستحبات دُو قدموں کے درمیان بقدر چار انگشت فاصلہ چھوڑنا، رکوع و سجدوں میں تین بار سے زیادہ پانچ یا سات بار تسبیح کہنا۔ قیام کے وقت سجدہ گاہ پر رکوع میں دونوں پاؤں کی پشت پر، سجدہ میں ناک کے سرے پر، قعدہ میں اپنی گود پر، سلام میں اپنے شانوں پر نظر رکھنا۔ جمائی کے وقت منہ بند رکھنا، اگر کھل جائے تو دائیں ہاتھ کی پشت سے ڈھانپنا۔

مُفسداتِ نماز بھول کر یا قصدًا کسی سے بات کرنا۔ کسی کو قصدًا یا سہوًا سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔ کسی کی چھینک کا جواب دینا۔ امام کی بھول پر بیٹھ جا کہنا یا ہوں کہنا، اللہ تعالیٰ کا نام سُن کر جلالہٗ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سُن کر دُرود شریف بقصدِ جواب پڑھنا اور اگر بقصد جواب نہ ہو تو حرج نہیں۔ اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دینا، درد یا مصیبت کی وجہ سے آہ، اُف وغیرہ کہنا اور اگر بے اختیار مریض، وغیرہ سے آہ، اُوہ نکلی تو معاف ہے۔ نماز پوری ہونے سے پہلے قصدًا سلام پھیرنا، اگر بھول کر پھیر دیا تو حرج نہیں۔ نماز پوری کر کے سجدۂ سہو کر لے۔ نماز میں قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا۔ اچھی، بُری خبر سُن کر کچھ کہنا، قرأت یا اذکار

Marfat.com

نماز میں سخت غلطی کرنا، کچھ کھانا پینا۔ ہاں دانتوں کے اندر کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل لیا اگر چنے کے برابر ہے تو نماز فاسد ہوگئی اور اگر چنے سے کم ہے تو فاسد نہ ہوئی مکروہ ہے۔ بلا عذر سینہ کو قبلہ سے پھیرنا، بچّہ کا عورت کی چھاتی چوسنا اور دُودھ نکل آنا، عورت نماز میں تھی مرد کو اُسکا بوسہ لینا یا شہوت سے اُس کے بدن کو چھُونا، اِن مفسدات میں سے کسی مفسد کے ہونے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

مکروہاتِ نماز

کپڑا سمیٹنا، مثلاً سجدہ میں جاتے ہوئے آگے یا پیچھے سے اُٹھالینا، اگرچہ گرد سے بچا لینے کے لیے ہو۔ کپڑا لٹکانا مثلاً سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں۔ آستین آدھی کلائی سے زیادہ چڑھالینا۔ شدت کا پاخانہ یا پیشاب معلوم ہوتے وقت یا غلبہ ریاح کے وقت نماز پڑھنا۔ اُنگلیاں چٹخانا۔ اُنگلیوں کی قینچی باندھنا، یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی اُنگلیوں میں ڈالنا۔ اِدھر اُدھر منہ پھیر کر دیکھنا۔ آسمان کی طرف نظر کرنا، کسی کے منہ کی طرف نماز پڑھنا، جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اُسے پہن کر نماز پڑھنا، نمازی کے آگے یا دہنے یا بائیں یا سر پر تصویر کا ہونا، اُلٹا قرآن مجید پڑھنا، امام سے پہلے مقتدی کا رکوع و سجود وغیرہ میں جانا۔ قبر کا سامنے ہونا۔ اس طرح کہ درمیان میں کوئی چیز حائل نہ ہو، اگر بقدرِ سُترہ کوئی چیز حائل ہو تو مکروہ نہیں، اور اگر قبر دائیں یا بائیں ہے تو کچھ کراہت نہیں۔ ان مکروہات میں سے کسی مکروہ کے ہونے سے نماز ناقص ہوجاتی ہے۔ لہٰذا اجتناب کرے۔

---

[1] اور رکوع سے اُٹھتے وقت بھی یہی حکم ہے۔

Marfat.com

نماز کے توڑنے کے عُذر

سانپ وغیرہ کے مارنے کے لیے جبکہ ایذا کا اندیشہ ہو۔ کوئی جانور بھاگ گیا اس کے پکڑنے کے لیے۔ نقصان کا خوف ہو مثلاً دُودھ اُبل جائے، گوشت ترکاری روٹی وغیرہ جل جائے۔ چور کوئی چیز اُٹھا کر لے بھاگا۔ گاڑی چھوٹ رہی ہو۔ اجنبی عورت نے چھو دیا ہو۔ پیشاب یا پاخانہ کی شدید حاجت ہو، کوئی مصیبت زدہ فریاد کر رہا ہو، یا کوئی ڈوب رہا ہو، یا آگ میں جل رہا ہو۔ یا اندھا راہگیر وغیرہ کوئیں میں گرا چاہتا ہو، ان سب صورتوں میں نماز، توڑ دینے کی اجازت ہے۔ بلکہ پچھلی صورتوں میں واجب ہے، جبکہ بچانے پر قادر ہو۔

سجدۂ سہو کا بیان

جب نماز کا کوئی واجب بھولے سے چھوٹے یا کسی فرض کو مکرر کیا جائے مثلاً رکوع ۲ دو مرتبہ کرے نماز کے فرض یا واجب میں زیادتی ہو جائے، مثلاً قعدۂ اوّل میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھ لے۔ تو سجدۂ سہو لازم ہے۔ امام کے سہو سے مقتدی کو بھی سجدۂ سہو کرنا ہوگا۔ لیکن اگر مقتدی سے سہو ہو جائے تو مقتدی کو سجدۂ سہو لازم نہیں۔ کیونکہ وُہ امام کے تابع ہے۔ امام سہو کرنے لگے تو مقتدی سبحان اللہ کہہ کر امام کو یاد دلائے۔ اگر امام سہو سے لوٹ آئے تو بہتر ورنہ مقتدی امام کی اتباع کرے اور آخر میں امام کے ساتھ سجدہ سہو کرے

سجدۂ سہو کا طریقہ امام کے لئے۔ آخری قعدہ میں تشہد پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر ۲ دو سجدے کرے۔ اس کے بعد تشہد، درود اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے اس طریقے میں احتیاط زیادہ ہے۔ (اختر شاہجہان پوری)

Marfat.com

سجدہ سہو کا طریقہ منفرد کے لئے،

قعدۂ آخیر میں تشہد دُرود شریف اور دُعا پڑھنے کے بعد دائیں طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے۔ اس کے بعد پھر تشہد، دُرود اور دُعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نمازِ وِتر

نمازِ وِتر واجب ہے۔ اگر یہ چھوٹ جائے تو اسکی قضا لازم ہے اِس کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ بہتر یہ ہے کہ آخر رات میں تہجّد کے ساتھ پڑھی جائے۔ لیکن جس کو خوف ہو کہ اُٹھ نہیں سکے گا وہ عشاء کی نماز کے ساتھ سونے سے پہلے پڑھ لے۔ اس کی تین رکعتیں ہیں۔ دُو[۲] رکعت پڑھ کر قعدہ کیا جائے اور تشہد پڑھ کر کھڑا ہو جائے تیسری رکعت میں تسمیہ سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہُوا ہاتھ باندھ لے اور دُعائے قنوت آہستہ پڑھے کہ یہ واجب ہے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ

الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں۔

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ

اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں۔

وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ

اور تیرا شکر کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو

ؔ عالمگیری، بہار شریعت حصہ چہارم صہ ۵۰)

Marfat.com

يَفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَ

جو تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں

اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰى

اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں۔ اور تیری بارگاہ میں حاضر ہیں اور تیری رحمت کے

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو گھیرے ہے۔

جو دعائے قنوت نہ پڑھ سکے وہ یہ دعا پڑھے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

اگر دعائے قنوت پڑھنی بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے تو واپس نہ لوٹے، بلکہ سجدہ سہو کرے۔

[stamp]

جماعت و امامت کا بیان

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ط

ترجمہ: اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنیوالوں کے۔

نماز جماعت کے ساتھ پڑھنا واجب ہے۔ بلا عذر ایک بار بھی چھوڑنے

Marfat.com

والا گنہگار ہے اور ترک کا عادی سخت گنہگار و مستحق سزا ہے۔ جمعہ و عیدین میں جماعت شرط ہے۔ اور تراویح میں سُنّتِ کفایہ کہ محلہ کے چند لوگوں نے قائم کر لی تو سب کے ذِمّہ سے ساقط ہو گئی، اور اگر کسی نے بھی قائم نہ کی تو سب نے بُرا کیا۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ۲۷ درجہ ثواب زیادہ ہے۔

امام صحیح العقیدہ اہلِ سُنت و جماعت، پرہیزگار، پابندِ شریعت، صحیح قرآن پڑھنے والا اور نماز و طہارت کے مسائل زیادہ جاننے والا ہونا چاہیئے۔ بدعقیدہ اور فاسق معلن، جیسے شرابی، زناکار، سُود خور، چغلخور، داڑھی منڈانے یا حدِ شرع سے کم رکھنے والے کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہے۔ عورت کی امامت مکروہ ہے۔ ولدالزنا، کوڑھی، برص والے اور فالج زدہ کی امامت مکروہ تنزیہی ہے جبکہ کوئی اور اُن سے بہتر ہو، ورنہ نہیں، اندھے کی امامت بِلا کراہت جائز ہے۔ جبکہ وہ طہارت وغیرہ کا خیال رکھتا ہو۔

نوٹ: عورت، بیمار، اپاہج، لنگڑا، لولا، بہت بوڑھا، اندھا، پر جماعت واجب نہیں۔

ترکِ جماعت کے عُذر سخت سردی، سخت تاریکی، سخت بارش، راستہ میں شدید کیچڑ، آندھی، چوری ہونے کا خوف، کسی دشمن یا ظالم کا خوف، پاخانہ، پیشاب کی شدید حاجت، بھوک کی حالت میں کھانا سامنے آجانا، تیمارداری، ان سب صورتوں میں تندرست آدمیوں کو بھی ترکِ جماعت کی اجازت ہے۔

نوٹ۔ مزید تفصیل کے لیے "بہارِ شریعت" کا مطالعہ کیجیے۔

Marfat.com

نمازِ جمعہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ ترجمہ :۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے دِن (تمہیں) نماز کے لیے پُکارا جائے تو اللہ کے ذِکر کی طرف دوڑو اور کاروبار چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو تو۔"

جمعہ کی نماز فرض عین ہے۔ اِس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے اور اس کا منکر کافر ہے۔ جمعہ کی نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کا وقت وہی ہے جو ظہر کا ہے۔

شرائطِ جمعہ جمعہ کی نماز کے لیے چند شرطیں ہیں ان کا ہونا ضروری ہے، اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو جمعہ نہ ہوگا۔ جس جگہ کوئی شرط مفقود ہو وہاں ظہر کی نماز پڑھی جائے گی۔

۱۔ شہر ہو یا شہر کے قائم مقام وہ گاؤں ہو جو اپنے علاقہ میں مرکزی حیثیت رکھتا ہو۔

۲۔ وقت ظہر کا ہو۔

۳۔ نماز سے پہلے خطبہ ہو۔

۴۔ جماعت ہو کہ بلا جماعت جمعہ نہ ہوگا۔ ۵۔ عام اجازت ہو۔

Marfat.com

جن پر جمعہ فرض ہے ہر مسلمان مرد جو آزاد ، بالغ ، عقلمند ، تندرست اور مقیم ہو اس پر جمعہ فرض ہے ۔

جن پر جمعہ فرض نہیں عورت ، غلام ، قیدی ، نا بالغ ۔ مخبوط الحواس ، بیمار ، اپاہج ، ، مسافر ، جس کو کسی کا خوف ہو ۔ جس کو کسی نقصان کا صحیح اندیشہ ہو ۔ اُن پر جمعہ فرض نہیں ۔

ہاں اگر مسافر ، مریض اور عورتیں نماز میں شریک ہو جائیں تو ان کی نماز درست ہوگی اور ظہر اُن کے ذمے سے ساقط ہو جائے گی ۔

جمعہ کے دِن غسل کرنا سُنت ہے اور اچھے کپڑے پہننا ۔ خوشبو لگانا ، مسواک کرنا اور پہلی صف میں بیٹھنا مستحب ہے ۔

ضروری مسائل جو چیزیں نماز میں حرام ہیں وہ خُطبہ میں بھی حرام ہیں مثلاً کھانا ، پینا ، سلام و کلام وغیرہ کرنا یہاں تک کہ امر بالمعروف کرنا ، سب حاضرین پر خطبہ سُننا اور چُپ رہنا فرض ہے ۔ ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے ۔ خطیب نے کوئی دُعائیہ کلمہ کہا تو سامعین کو ہاتھ اُٹھانا یا آمین کہنا منع ہے ۔ دو خطبوں کے درمیان بغیر ہاتھ اُٹھائے دل میں نیک دُعا کرنا جائز ہے ۔

نمازِ عیدین

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ ط ترجمہ : اور دنوں کی گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی بولو یعنی تکبیریں کہو ۔"

Marfat.com

فرمایا: فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ترجمہ: اپنے رب کے لیے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔

عیدین کی نماز واجب ہے، سب پر نہیں بلکہ انہیں پر جن پر جمعہ فرض ہے اور اسکی ادائیگی کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عیدین میں سُنّت۔ اِن دونوں نمازوں کا وقت سورج کے بقدر ایک نیزہ بُلند ہونے سے لے کر زوال تک ہے۔ مگر عید الفطر میں کچھ دیر کرنا اور عید الاضحیٰ میں جلدی کرنا مستحب ہے۔ ان نمازوں سے پہلے اذان و اقامت نہیں ہے۔ ان دونوں نمازوں کے ادا کرنے کا طریقہ ایک ہی ہے۔

طریقہ نماز

پہلے نیت کریں دُو ۲ رکعت نماز عید الفطر یا عید الاضحیٰ واجب مع زائد چھ تکبیروں کے پھر تکبیر تحریمہ کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور ثنا پڑھیں، اِس کے بعد امام زور سے اور مقتدی آہستہ سے تین تکبیریں کہیں دُو ۲ تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دیں اور تیسری کے بعد باندھ لیں۔ پھر امام بُلند آواز سے سورۃ فاتحہ، اور کوئی سورۃ پڑھ کر رکوع و سجود کرے گا۔ دوسری رکعت میں فاتحہ و قرأت کے بعد، رکوع میں جانے سے پہلے امام و مقتدی ہاتھ اُٹھا کر تین تکبیریں کہہ کر ہاتھ چھوڑ دیں اور چوتھی تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک نہ اٹھائیں بلکہ رکوع میں جائیں اور قاعدے کے مطابق نماز پوری کریں۔

عید کے مستحبات

حجامت بنوانا، ناخن ترشوانا، مسواک و غسل کرنا، اچھے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا، عید گاہ کو پیدل جانا۔ راستہ میں تکبیر کہتے ہوئے جانا۔ دوسرے راستہ سے واپس آنا۔

Marfat.com

عیدالفطر میں نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا، اور کوئی میٹھی چیز کھانا۔ کھجوریں ہوں تو طاق ہوں، تین، پانچ، سات تو بہتر۔ آپس میں ملنا، مصافحہ و معانقہ کرنا، مبارکباد دینا۔

کلماتِ تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں کی عصر تک ہر نماز باجماعت کے فوراً بعد ہی تکبیر ایک بار کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے اسے تکبیر تشریق کہتے ہیں۔

نمازِ جنازہ

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْھُمْ مَّاتَ اَبَدًا ط ترجمہ: اُن (کفار و منافقین) میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا (ہاں مومنوں کی پڑھنا) جنازہ کی نماز فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا یہ مطلب ہے، کہ اگر چند آدمی بھی پڑھ لیں تو سب بری الذمہ ہو گئے، ورنہ سب گنہگار ہوں گے جن کو خبر پہنچی تھی اور نہیں آئے۔ اس کیلئے جماعت شرط نہیں، ایک آدمی بھی پڑھ لے تو فرض ادا ہو گیا۔ اس کے ۲ دو رکن ہیں، چار بار تکبیر کہنا۔ کھڑے ہو کر پڑھنا۔ اس کی تین سُنتیں ہیں۔ اللہ کی حمد و ثنا کرنا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا۔ میت کے لیے دُعا کرنا۔ میت سے مراد وہ ہے جو زندہ پیدا ہوا پھر مر گیا۔ جو مرا ہوا

Marfat.com

پیدا ہوا اُس کی نماز نہیں۔ نیز میّت کا سامنے ہونا ضروری ہے۔ غائب کی نماز نہیں۔ اگر کئی جنازے جمع ہو جائیں تو سب کے لیے ایک ہی نماز کافی ہے سب کی نیّت کرلے۔ اور علیحدہ علیحدہ پڑھ لے تو افضل ہے۔

طریقہ نماز

پہلے نیّت کر کے امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اُٹھائیں اور اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لیں اور ثناء پڑھیں:-

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
الٰہی میں تیری پاکی اور تیری حمد کے ساتھ تجھے یاد کرتا ہوں اور تیرا نام

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ
بابرکت ہے اور تیری شان بُلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے

اِلٰهَ غَيْرُكَ ط
سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور وہی نماز والا دُرود شریف پڑھیں۔ پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تکبیر کہیں اور دُعا پڑھیں۔ مقتدی تکبیریں آہستہ کہے اور امام زور سے۔

بالغ مرد و عورت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ
الٰہی بخش دے ہمارے زندوں کو اور

مَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا
مُردوں کو اور ہمارے حاضر کو اور ہمارے غائب کو اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو

Marfat.com

وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا

اور ہمارے مرد اور عورت کو الٰہی ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اسے

فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا

اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو

فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

وفات دے اسے وفات دے ایمان پر

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ

اے اللہ اس لڑکے کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر سامان

اجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

کرنے والا بنا دے اور اسکو ہمارے لیے اجر اور وقت پر کام آنیوالا اور اسکو ہماری

وَّمُشَفَّعًا ط

سفارش کرنیوالا بنا اور جسکی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ

اے اللہ اس لڑکی کو ہمارے لیے آگے پہنچ کر

Marfat.com

اَجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً

ساماں کرنے والی بنا دے اور اسکو ہمارے لیے اجر اور وقت پر کام آنیوالی

وَّمُشَفَّعَةً ط

اور اسکو ہماری سفارش کرنے والی بنا اور وہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

دُعا کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں اور صفیں توڑ کر دُعا مانگیں۔

فائدہ جنازہ کو کندھا دینا عبادت ہے اور بڑا اجر و ثواب ہے۔

یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ شوہر اپنی بیوی کے جنازہ کو نہ کندھا دے سکتا ہے، نہ منہ دیکھ سکتا ہے، محض غلط ہے۔ صرف نہلانے اور بلا حائل پردہ بدن کو ہاتھ لگانے کی ممانعت ہے۔ عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔

نمازِ مسافر مسافر وہ شخص ہے جو کم از کم ۵۷ میل کے سفر کے ارادے سے اپنی بستی سے باہر نکل چکا ہو۔ اُس پر واجب ہے کہ فقط فرض نماز میں نماز قصر کرے یعنی چار رکعت والے فرض کو دو ۲ پڑھے۔

اس کے حق میں دو ۲ ہی رکعتیں پوری نماز ہے۔ اگر سہوًا یا قصدًا چار پڑھے اور دو ۲ کے بعد قعدہ کرے تو فرض ادا ہو جائیں گے اور پچھلی دو ۲ رکعتیں نفل، ہو جائیں گی۔ مگر قصدًا چار پڑھنے والا سخت گنہگار ہے۔ اُس پر توبہ لازم ہے۔

اگر مسافر مقیم امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو چار ہی پڑھے گا۔ اور اگر مقیم مسافر امام کے پیچھے نماز پڑھے گا تو امام کے سلام کے بعد وہ اپنی دو ۲ رکعتیں پوری کریگا، مگر ان دو

Marfat.com

رکعتوں میں فاتحہ نہیں پڑھیگا۔ بلکہ بقدرِ فاتحہ خاموش کھڑا رہیگا۔ اور باقی معمول کے مطابق ادا کریگا، وہ مسافر جب تک واپس اپنی بستی میں نہ آئے مسافر ہے اور جس شہر یا بستی میں جائے، اگر وہاں پندرہ روز سے کم رہنے کی نیّت ہو تو قصر پڑھے گا اور اگر پندرہ روز یا زیادہ رہنے کی نیّت ہو تو پوری نماز پڑھے گا۔ قصر صرف چار رکعت والے فرضوں میں ہے، سُنّت و وتر میں قصر نہیں۔ سفر میں سنتیں مکمل پڑھی جائیں۔

نماز اشراق اس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں، اور اس کے واسطے جنت میں سونے کا محل ہوگا۔ اس نماز کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ افضل بارہ ہیں۔ اس کا وقت آفتاب بُلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نماز تسبیح اس نماز کا بے انتہا ثواب و اجر ہے اور اسکی چار رکعتیں ہیں۔ مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہے پڑھ سکتا ہے، بہتر یہ ہے کہ ظہر سے پہلے پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثناء پڑھے ثنا کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھے:۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ

پھر تعوذ اور تسمیہ اور فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھے پھر رکوع میں جا کر رکوع کی تسبیح کے بعد دس بار پھر یہی کلمہ پڑھے۔

Marfat.com

پھر رکوع سے اُٹھ کر تسمیع و تحمید کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھے، پھر سجدے میں جاکر سجدے کی تسبیح کے بعد دس بار، پھر سجدے سے اُٹھ کر جلسہ میں دس بار۔ پھر دوسرے سجدے میں تسبیح کے بعد دس بار، پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھے۔ ہر رکعت میں ۷۵ بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے گا۔

نمازِ حاجت جس کو کوئی حاجت پیش آئے تو وہ اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم پر درود شریف بھیجے پھر یہ دُعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

Marfat.com

یا یہ پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیۡکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحۡمَۃِ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ اِنِّیۡ تَوَجَّھۡتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیۡ فِیۡ حَاجَتِیۡ ھٰذِہٖ لِتُقۡضٰی لِیۡ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعۡہُ فِیَّ ؕ

نمازِ استخارہ استخارہ کا مطلب ہے اللہ تعالےٰ سے بھلائی طلب کرنا یعنی جب کسی اہم کام کا قصد کرے۔ تو اس کے کرنے سے پہلے استخارہ کرے۔ استخارہ کرنے والا گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے، کہ اے عَلَّامُ الغیوب مجھے اشارہ فرمادے کہ یہ کام میرے حق میں بہتر ہے یا نہیں۔

پہلے دو۲ رکعت نماز کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلۡ یٰۤاَیُّھَا الۡکٰفِرُوۡنَ اور دوسری میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد یہ دُعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُکَ بِعِلۡمِکَ وَاَسۡتَقۡدِرُکَ وَاَسۡئَلُکَ مِنۡ فَضۡلِکَ الۡعَظِیۡمِ ؕ فَاِنَّکَ تَقۡدِرُ وَلَاۤ اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَاۤ اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ؕ

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّي
فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ
وَاٰجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ
دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَعَاجِلِ اَمْرِيْ
وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ
الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ ط

اور بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے اور دُعائے مذکورہ پڑھ کر باطہارت قبلہ رو سو رہے۔ دُعا کے اول و آخر فاتحہ اور دُرود شریف پڑھے۔ اگر خواب میں سپیدی یا سبزی دیکھے تو سمجھے کہ یہ کام بہتر ہے۔ اور اگر سُرخی یا سیاہی دیکھے تو سمجھے کہ بُرا ہے اس سے بچے۔

نماز تراویح خاص رمضان کی راتوں میں عشاء کے بعد اور وتروں سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ تراویح ہے۔ تراویح مرد و عورت دونوں کے لیے سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اِسکی بیسؔ رکعتیں دسؔ سلاموں کے ساتھ ہیں، ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اور یہ تسبیح پڑھنا مستحب ہے۔

Marfat.com

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَ الْهَیْبَةِ وَ الْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط اَلصَّلٰوۃُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ط

ترجمہ: پاک ہے مُلک اور ملکوت والا پاک ہے عزت اور بزرگی اور بڑائی والا اور دبدبے والا قدرت والا اور کبریائی والا اور جبروت والا، جو بادشاہ ہے زندہ ہے۔ نہ مرے گا۔ بہت ہی پاک اور مقدس ہمارا پروردگار ہے اور پروردگار ہے فرشتوں اور روح کا اے اللہ ہمیں دوزخ سے پناہ دے، اے پناہ دینے والے، نجات دینے والے۔ دُرود بر سیّد عالم صلوٰۃ بر محمد

ضروری مسائل

نابالغ کے پیچھے بالغوں کی نماز تراویح نہیں ہوگی۔ حافظ کو اُجرت دے کر تراویح پڑھوانا ناجائز ہے۔ بغیر طے وگفتگو وغیرہ کے بطور عقیدت کچھ دیا جائے تو جائز ہے۔ جس نے فرض جماعت سے

Marfat.com

نہیں پڑھے وہ وتر بھی جماعت سے نہ پڑھے بلکہ تنہا پڑھے۔

نمازِ تہجد و صلوٰۃ اللیل

عشاء کی نماز کے بعد رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد جو نماز پڑھی جاتی ہے اُسے تہجّد کہتے ہیں اس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اس کی کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ اور جو عشاء کی نماز کے بعد سونے سے قبل پڑھی جائے، اُسے صلوٰۃ اللیل کہتے ہیں۔ فرضوں کے بعد افضل نماز رات کی نماز ہے۔

نمازِ سفر

سفر میں جاتے وقت ۲ دو رکعتیں اپنے گھر میں پڑھ کر جانا اور سفر سے واپس آکر پہلے ۲ دو رکعتیں مسجد میں ادا کرنا پھر گھر جانا مسنون اور بہت ہی مُبارک ہے۔

قضا نمازیں

جو نماز وقت پر نہ پڑھی جائے وہ قضا ہے اور بلا عُذر شرعی نماز قضا کرنا سخت گناہ ہے۔ قضا کرنے والے پر ضروری ہے کہ اس کی قضا پڑھے اور سچے دل سے توبہ کرے۔ فرض کی قضا فرض، واجب کی قضا واجب اور بعض سُنّتوں کی قضا سُنّت ہے۔ جیسے فجر کی سُنّتیں، جب کہ فرض بھی فوت ہوگیا ہو اور ظہر کی پہلی سُنّتیں جب کہ ظہر کا وقت ہو۔ قضا کے لیے کوئی وقت معیّن نہیں۔ جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا، طلوع و غروب اور زوال کے وقت جائز نہیں۔ مگر چاہیئے کہ قضا نمازیں جلد از جلد ادا کرے۔ ظہر اور جمعہ کی وہ سُنّتیں جو فرض سے پہلے ہیں اگر رہ جائیں تو فرضوں کے بعد پڑھے اور فجر کی سُنّتیں اگر رہ جائیں تو سورج کے نکلنے کے بعد ظہر سے پہلے پہلے پڑھ لے تو بہتر ہے۔

Marfat.com

ضروری باتیں

جب دُو۲ رکعت سے زیادہ پڑھنا ہوں تو تشہد پڑھ کر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر الحمد شریف پڑھے اگر فرض پڑھنے ہوں تو الحمد کے بعد دوسری سورت نہ پڑھے رکوع کرے پھر کھڑا ہو پھر سجدے کرے ۔ اگر تین فرض پڑھنا ہیں تو سجدوں کے بعد بیٹھ جائے اور تشہد یعنی التحیات پڑھ کر درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار فرض پڑھنا ہیں تو تیسری رکعت میں سجدے کر کے کھڑا ہو اور مع بسم اللہ الحمد شریف پڑھ کر رکوع وسجود کر کے بیٹھ جائے اور تشہد و درود شریف اور دُعا ماثورہ پڑھ کر سلام پھیر دے ۔ یہ فرض کا بیان ہوا ، سُنّت جب دُو۲ سے زائد پڑھنا ہوں ، تو تیسری اور چوتھی میں الحمد کے بعد بھی کوئی سورت پڑھے یعنی فرض میں تیسری اور چوتھی خالی پڑھی جائے گی اور سنت میں تیسری اور چوتھی بھی بھری پڑھی جائے گی اور وتر کی تیسری رکعت میں الحمد شریف اور آمین کے بعد کوئی سورۃ یا رکوع پڑھ کر اللہ اکبر کہتے ہوئے کانوں کی لَو تک ہاتھ اُٹھا کر پھر اسی طرح ناف سے نیچے باندھ کر دُعائے قنوت پڑھی جائے ۔ یہ طریقہ نماز پڑھانے اور بغیر جماعت اکیلے پڑھنے کا لکھا گیا ہے ۔ اگر مقتدی بن کر نماز پڑھیں تو صرف پہلی رکعت میں ثناء پڑھ کر قرأت سُنیں چاہے امام آواز سے پڑھتا ہو یا آہستہ نہ آپ الحمد پڑھیں نہ دوسری سورۃ ، باقی سب اسی طریقے سے پڑھیں جیسا لکھا جا چکا ہے ۔ باقی دوسری اور تیسری اور چوتھی رکعت میں سبحان بھی نہ پڑھے نہ

Marfat.com

قرأت پڑھے اور عورتیں بھی اسی طرح نماز پڑھیں صرف چند باتوں میں فرق ہے۔

۱۔ جب نیت کر کے اللہ اکبر کہیں تو ہاتھ صرف کاندھوں تک اُٹھائیں پھر سینے پر الٹے ہاتھ کی ہتھیلی کی پیٹھ پر سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی رکھیں۔

۲۔ سجدے میں پیٹ رانوں سے اور بازو پہلو سے اور کہنیاں زمین سے ملی رکھیں اور بائیں پاؤں کو داہنی پنڈلی کے نیچے سے سیدھی طرف نکال لیں، یونہی قعدے میں بیٹھیں اور یونہی سجدہ کریں۔

نمازی کا لباس

سر پر ٹوپی یا عمامہ ہو قمیص آدھی آستین کی نہ ہو یعنی کہنی نہ کھلی ہو پاجامہ یا شلوار یا تہہ بند ناف کے اوپر بندھا ہو، پاؤں کے گٹے کھلے ہوں، عورتیں اوڑھنی یا دوپٹہ موٹا دبیز جس سے سر کے بال نظر نہ آئیں اس طرح اوڑھیں کہ دونوں ہاتھ اندر رہیں اور پیشانی آنکھ ناک مونہہ کے سوا کچھ نہ کھلا رہے۔ یعنی گلا، کان، سر کے بال نہ دکھائی دیں، کپڑے پاک صاف ہوں، اگر ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرے تو اچھا ہے۔ نمازی کے آگے سے نہ گزرے، نماز پڑھتے وقت داہنے ہاتھ کی طرف اور سامنے جوتا نہ رکھے، نماز پڑھتے وقت دل اِدھر اُدھر نہ پڑا رہے بلکہ جو زبان سے کہے وہی دل سے نکلے ایک راز ہاتھ زیر ناف باندھنے میں یہ بھی ہے کہ ابلیس زیر ناف حلول کرتا ہے وسوسے پیدا کرتا ہے یاد رکھئے جب ہاتھ ڈھیلے ہوں گے وسوسے زیادہ پیدا ہوں گے۔ اور یہ بھی یاد رکھیے کہ ہر کام میں نیت کا ہونا ضروری ہے اور نیت نام ہے دل کے ارادے کا زبان سے

Marfat.com

کہے یا نہ کہے، مثلاً کوئی شخص گھر سے یہ ارادہ کر کے چلے کہ مسجد سے نئی جوتی چرا کر لاؤں گا مگر راستے میں پوچھنے والے سے کہتا ہے کہ نماز کو جاتا ہوں تو اس کے زبان سے کہنے سے ثواب نہیں ملیگا بلکہ عذاب کا مستحق ہوگا اور مسئلہ بھی یہی ہے کہ کوئی شخص ظہر کے ارادے سے کھڑا ہو مگر زبان سے عصر نکلا تو ظہر ادا ہوگی۔

مرد اور عورت کی نماز میں ۲۱ باتوں کا فرق

عورت	مرد
تکبیر تحریمہ کے وقت صرف کاندھوں تک ہاتھ اٹھائے۔	کانوں کی لو تک ہاتھ اٹھائے۔
آستینوں یا دوپٹہ کے اندر سے ہاتھ باہر نہ نکالے۔	ہاتھ کھلے رکھے مگر کہنیاں نہ کھلی ہوں۔
دائیں ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھے اور انگلیاں ملی رکھے۔	دائیں ہتھیلی بائیں کلائی پر رکھے اور انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں کلائی پکڑے۔
سینے پر ہاتھ باندھے نظر سجدہ کی جگہ رکھے۔	ناف کے نیچے ہاتھ باندھے، نظر سجدہ کی جگہ رکھے۔
رکوع میں صرف اتنا جھکے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں پیٹھ سیدھی نہ کرے۔	رکوع میں اتنا جھکے کہ پیٹھ بالکل سیدھی رہے، سر پیٹھ کے برابر، نہ اونچا نہ نیچا۔

Marfat.com

عورت	مرد
رکوع میں ہاتھوں پر سہارا نہ دے	ہاتھوں پر زور دے کر رکوع کرے۔
رکوع میں ہاتھوں کی انگلیاں ملی رکھے۔	ہاتھوں کی اُنگلیاں پھیلی ہوئی رکھے۔
رکوع میں گھٹنوں کو جُھکالے۔	رکوع میں گھٹنوں کو خوب سیدھا کرے
رکوع میں گھٹنوں پر صرف ہاتھ رکھ لے زور سے نہ پکڑے اور نظر دونوں پاؤں کی پشت پر رکھتے۔	رکوع میں گھٹنوں کو زور سے پکڑے اور نظر دونوں قدموں کی پشت پر رکھتے
رکوع میں سمٹی رہے۔	رکوع میں کشادہ رہے۔
سجدہ میں بغلیں سمٹی رکھتے اور پاؤں باہر نکال کر بازو کروٹوں سے اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملائے۔	سجدہ میں دونوں پاؤں کی اُنگلیوں پر اتنا زور دے کہ اُنگلیاں ٹیڑھی ہوکر قبلہ رُخ ہوجائیں۔ اور ہر حصّہ بدن کو کشادہ رکھتے۔
سجدہ میں دونوں ہاتھ کہنیوں تک بچھادے۔	سجدہ میں ہتھیلیاں زمین پر بچھی ہوں بغلیں کھلی ہوں۔
قعدہ میں دونوں پاؤں باہر نکال کر سرین پر بیٹھے۔	قعدہ میں داہنا پاؤں کھڑا بایاں بچھاکر بیٹھے۔
قعدہ اور جلسہ میں ہاتھوں کی انگلیاں ملی رکھتے۔	قعدہ اور جلسہ میں ہاتھوں کی انگلیاں کشادہ رکھے۔

Marfat.com

نماز پڑھتی عورت کے سامنے سے اگر کوئی گزرے تو ہاتھ کو ہاتھ پر مارے۔	مرد زبان سے سبحان اللہ کہے۔
عورت مرد کی امامت نہیں کر سکتی۔	مرد عورت کی امامت کر سکتا ہے۔
عورت کی جماعت مکروہ تحریمی ہے۔	مرد کو جماعت سُنّت مؤکدہ قریب واجب ہے۔
اگر پھر بھی جماعت کرائے تو امام عورت بیچ میں کھڑی رہے۔	امام مرد صف کے آگے کھڑا ہو۔
جمعہ و عیدین کی نماز نہیں۔	مرد پر جمعہ و عیدین واجب ہیں۔
عورت کے لیے فجر کی نماز اندھیرے میں مستحب ہے۔	مرد کے لیے اُجالا ہونے کے بعد نماز فجر پڑھنا مستحب ہے۔
ایام تشریق میں تکبیریں نہیں۔	مردوں پر واجب ہیں۔

Marfat.com

جماعت کی نمازوں میں ملنے کے نقشے

نقشہ نمبر ۱

فجر کی دُوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

پہلی رکعت — دوسری رکعت

دوسری رکعت — پہلی رکعت

ثنا

فاتحہ

سورۃ

پہلی رکعت

نقشہ میں اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام صبح کے دو فرض پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دوسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب ترتیب کے لحاظ سے مقتدی کی پہلی رکعت رہ گئی اور دوسری رکعت امام کے پیچھے ہوگئی۔ اب وہ اکیلا پہلی رکعت کو اس طرح پڑھے گا کہ پہلے ثنا پھر فاتحہ پھر سورت پڑھ کر اپنی پہلی اور چھوٹی ہوئی رکعت کو پورا کرے گا۔

نوٹ: جمعہ کی نماز میں امام کے ساتھ ملنے کا بھی طریقہ بالکل وہی ہے جو فجر کی نماز میں ملنے کا ہے۔

ظہر، عصر، اور عشاء کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

پہلی رکعت — دوسری رکعت — التحیات — تیسری رکعت — چوتھی رکعت

دوسری رکعت — التحیات — تیسری رکعت — چوتھی رکعت — باقی رکعت

ثنا

فاتحہ

سورۃ

پہلی رکعت

نقشہ کے اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام چار رکعت نماز پڑھا رہا ہے۔

نیچے کے خانے یہ ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی دوسری رکعت میں مل رہا ہے، اب اس نے امام کے پیچھے دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت ترتیب سے پڑھ لی ہے اسکی پہلی رکعت باقی رہ گئی ہے جسے وہ اسطرح پڑھیگا۔ پہلے ثنا، پھر فاتحہ پھر سورت۔

Marfat.com

ظہر، عصر اور عشاء کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

نقشہ نمبر۳

پہلی رکعت

دوسری رکعت ـ التحیات ـ تیسری رکعت ـ چوتھی رکعت

تیسری رکعت ـ چوتھی رکعت ـ پہلی رکعت ـ دوسری رکعت

پہلی رکعت: ثنا ـ فاتحہ ـ سورت ـ پہلی رکعت

دوسری رکعت: فاتحہ ـ سورۃ ـ دوسری رکعت

نقشہ میں اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام چار رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کرتے ہیں کہ مقتدی تیسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب اس نے امام کے پیچھے تیسری، چوتھی رکعت تو ترتیب کے ساتھ ادا کرلی ہے۔ اب مقتدی کی پہلی اور دوسری رکعت بچ گئی ہے۔ اب وہ کھڑا ہو کر پہلی رکعت اس طرح ادا کرے گا۔ پہلے اسمیں ثنا، پھر فاتحہ، پھر سورت پڑھے گا، پھر رکوع، سجدہ کرنے کے بعد کھڑا ہو کر دوسری رکعت اس طرح ادا کرے گا، پہلے اسمیں فاتحہ پھر سورۃ پڑھیگا۔

ظہر، عصر اور عشاء کی چوتھی رکعت میں ملنے کا طریقہ

پہلی رکعت ـ دوسری رکعت ـ التحیات ـ تیسری رکعت ـ چوتھی رکعت

چوتھی رکعت ـ پہلی رکعت ـ التحیات ـ دوسری رکعت ـ تیسری رکعت

پہلی رکعت: ثنا ـ فاتحہ ـ سورت ـ پہلی رکعت

دوسری رکعت: فاتحہ ـ سورت ـ دوسری رکعت

تیسری رکعت: فاتحہ ـ تیسری رکعت

Marfat.com

گذشتہ خانے ظاہر کر رہے ہے کہ امام چار رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی امام کے پیچھے چوتھی رکعت میں مِل رہا ہے۔ اب مقتدی نے امام کے پیچھے صرف اپنی چوتھی رکعت ادا کی۔ ترتیب کے لحاظ سے اب اسکی پہلی، دوسری اور تیسری رکعت باقی رہ گئی۔ اب وہ اپنی پہلی رکعت کو اسطرح پڑھے گا کہ پہلے اس میں ثنا پھر فاتحہ پھر سورت پڑھ کر رکوع اور سجود کرے گا اور قعدہ میں التحیات پڑھے گا کیونکہ اسکی دو رکعتیں پوری ہوگئیں، ایک امام کے ساتھ اور ایک اب علیحدہ، پھر دوسری رکعت میں فاتحہ اور سورت پڑھے گا۔ باقی رہ گئی تیسری رکعت تو چونکہ فرض کی آخری رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھی جاتی ہے، اس لیے اسمیں صرف فاتحہ پڑھ کر تیسری رکعت پوری کریگا۔ اس ترتیب سے اسکی ساری رکعتیں پوری ہو جائیں گی۔ اب بیٹھ کر التحیات دُرود شریف اور دُعا پڑھ کر سلام پھیر دے گا۔

مغرب کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

پہلی رکعت — دوسری رکعت — التحیات — تیسری رکعت

دوسری رکعت — التحیات — تیسری رکعت — پہلی رکعت

ثنا | فاتحہ | سورۃ | پہلی رکعت

اوپر کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ امام تین رکعت کی جماعت کرا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہے کہ مقتدی دوسری رکعت میں مِل رہا ہے، اب مقتدی نے امام کے پیچھے دوسری اور تیسری رکعت تو پڑھ لی۔ باقی اسکی پہلی رکعت رہ گئی۔ وہ کھڑا ہو کر اسے اسطرح پڑھے گا کہ پہلے اسمیں ثنا پھر فاتحہ اور پھر سورت پڑھے گا۔ نوٹ: ماہِ رمضان میں وتر کی جماعت میں بھی ملنے کا یہی طریقہ ہے۔

Marfat.com

مغرب کی تیسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

پہلی رکعت — دوسری رکعت — التحیات — تیسری رکعت

تیسری رکعت — پہلی رکعت — التحیات — دوسری رکعت

پہلی رکعت	دوسری رکعت
ثنا	
فاتحہ	فاتحہ
سورت	سورت
پہلی رکعت	دوسری رکعت

اوپر کے خانے سے ظاہر ہے کہ امام تین رکعت کی نماز پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کر رہے ہیں کہ مقتدی تیسری رکعت میں مل رہا ہے — اب مقتدی کی تیسری رکعت تو امام کے پیچھے ادا ہوگئی۔ پہلی اور دوسری رکعت باقی رہ گئی۔ اب وہ پہلی رکعت کھڑا ہوکر اسطرح پڑھے گا کہ پہلے ثنا پھر فاتحہ پھر سورت پڑھ کر رکوع اور سجود کرے گا۔ اب چونکہ اسکی ۲ دو رکعتیں پوری ہوگئی ہیں، اس لیے بیٹھ کر التحیات پڑھے گا۔ پھر کھڑا ہوکر دوسری رکعت اس طرح ادا کرے گا۔ کہ پہلے اسمیں فاتحہ پھر سورت پڑھ کر رکوع و سجود کرے گا۔ اور التحیات دُرود شریف دُعا پڑھ کر سلام پھیر دے گا۔

اس کو اسطرح تین التحیات پڑھنے پڑتے ہیں ایک امام کے پیچھے اور دو اکیلے۔

Marfat.com

عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی دوسری رکعت میں ملنے کا طریقہ

پہلی رکعت ـــــــ دوسری رکعت ـــــــ باقی پہلی رکعت

ثنا

تین تکبیریں

فاتحہ

سورت

پہلی رکعت

اوپر کے خانے ظاہر کر رہے کہ امام عید کی دو رکعت پڑھا رہا ہے۔ نیچے کے خانے ظاہر کرتے ہیں کہ مقتدی دوسری رکعت میں مل رہا ہے۔ اب ترتیب کے لحاظ سے مقتدی کی پہلی رکعت رہ گئی۔ اب وہ اپنی پہلی رکعت اس طرح ادا کرے گا کہ پہلے ثنا پھر فاتحہ پھر سورت پڑھ کر تین تکبیریں پڑھے گا اور ہر تکبیر کے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھائیگا پھر چوتھی تکبیر پڑھ کر رکوع کرے گا اور رکعت پوری کر کے سلام پھیر دے گا۔

(عالمگیری ج اوّل)

Marfat.com

حاشیہ صفحہ نمبر ۳۷

فقہاء نے نماز کے درود میں لفظ "سیدنا" کی زیادت کو مستحب اور افضل قرار دیا ہے۔ صاحب دُرِ مختار نے فرمایا: وَنُدِبَ السِّیَادَۃُ لِاَنَّ زِیَادَۃَ الْاِخْبَارِ الْوَاقِعِ عَیْنُ السُّلُوْکِ الْاَدَبِ فَھُوَ اَفْضَلُ مِنْ تَرْکِہٖ۔ یعنی نماز میں درود شریف میں "سیدنا" کا لفظ مستحب ہے۔ کیونکہ اخبار واقعی کا زیادہ کرنا عین ادب کی راہ پر چلنا ہے۔ لہذا اس کا پڑھنا اس کے چھوڑنے سے افضل ہے۔ اور شامی میں ہے:۔ وَالْاَفْضَلُ الْاِتْیَانُ بِلَفْظِ السِّیَادَۃِ کَمَا قَالَہٗ اِبْنُ ظَھِیْرَۃَ وَصَرَّحَ بِہٖ جَمْعٌ وَبِہٖ اَفْتَی الشَّارِحُ لِاَنَّ فِیْہِ الْاِتْیَانَ بِمَا اُمِرْنَا بِہٖ وَزِیَادَۃَ الْاِخْبَارِ بِالْوَاقِعِ الَّذِیْ ھُوَ اَدَبٌ فَھُوَ اَفْضَلُ مِنْ تَرْکِہٖ (شامی جلد اول ص ۴۷۹) یعنی لفظ سیدنا لانا افضل ہے۔ یعنی نماز کے درود شریف میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کہنا افضل ہے جیسا کہ ابن ظہیرہ نے کہا اور فقہاء کی ایک جماعت نے اس کی تصریح کی۔ اور اسی کے مطابق شارح و صاحب دُرِ مختار نے بھی فتوےٰ دیا، کیوں کہ اس میں اس چیز کا لانا ہے جس کا ہمیں حکم دیا گیا ہے (یعنی حضور کی تعظیم و توقیر) اور زیادۃِ اخبار ہے اُس واقع کی، جو عینِ ادب ہے۔ لہذا اس کا کہنا افضل ہے اس کے ترک سے۔

(اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنَامِ)

از مولانا منظور احمد شاہ

خطیب میاں چنوں (ملتان)

Marfat.com

"آپ جب تک اس دنیا میں رہیں
فقرا، کی محبّت پر زندہ رہیں

اور جب!

اِس دنیا سے رختِ سفر باندھیں

تو

فقرا، کی محبت کا سایہ لے کر جائیں
جب قبر سے اٹھیں تو ان کی محبّت لے کر اٹھیں
اُس وجودِ پاک کی حرمت سے،
جس نے فقر پر فخر کیا۔
اور اسے اختیار فرمایا۔
دولت مندی پر ترجیح دے کر
علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰت والتسلیمات انمہا واکملہا"

حضرت مجدد الف ثانی۔ مکتوب امام ربّانی۔ دفتر اول مکتوب ۲۱۰

Marfat.com

آؤ! بھلائی کی طرف

دینی کاموں کی ترویج و اشاعت نیکی ہے اور صدقہ جاریہ بھی
اس میں

رضائے خدا بھی ہے اور رضائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی!

کیا معلوم

اس بارگاہِ رحیم و کریم میں ہماری یہی نیکی شرفِ قبولیت پا جائے۔

اِس کارِ خیر میں آپ بھی شامل ہوں

پاکیزہ جذبوں کی صداقت اپنی جگہ مسلم

لیکن

اس عالمِ اسباب میں مال کی اہمیت بھی مسلّمہ ہے جس کام کو ہم نے اپنے لئے پسند کیا ہے وہی آپ کے لئے بھی پسند کرتے ہوئے آپ کو بھلائی کی طرف دعوت دے رہے ہیں۔

بھلائی کی طرف آئیے

یہی رضائے الٰہی کی کنجی اور رضائے الٰہی کا راستہ ہے

جملہ اراکینِ مجلس امام اعظم لاہور

Marfat.com

گزارش

۱۔ فرائض و واجبات کی ادائیگی کو ہر کام پر اوّلیت دیجئے۔ اسی طرح حرام اور مکروہ کاموں اور بدعات سے اجتناب کیجئے کہ اسی میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے

۲۔ فریضۂ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ تمام تر کوشش سے ادا کیجئے کہ کوئی ریاضت اور مجاہدہ ان فرائض کی ادائیگی کے برابر نہیں ہے۔

۳۔ خوش اخلاقی، حسنِ معاملہ اور وعدہ وفائی کو اپنا شعار بنا لیجئے۔

۴۔ قرض ہر صورت میں ادا کیجئے کہ شہید کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ لیکن قرض معاف نہیں کیا جاتا۔

۵۔ قرآن پاک کی تلاوت کیجئے اور اس کے مطالب سمجھنے کے لئے کلام کا بہترین ترجمہ "کنز الایمان" از امام احمد رضا بریلوی پڑھ کر ایمان تازہ کیجئے۔

۶۔ دین متین کی صحیح شناسائی کے لئے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علماء اہل سنت کی تصانیف کا مطالعہ کیجئے۔ جو حضرات خود نہ پڑھ سکیں وہ اپنے پڑھے لکھے بھائی سے درخواست کریں کہ وہ پڑھ کر سنائے۔

۷۔ فاتحہ، عرس، میلاد شریف اور گیارہویں شریف کی تقریبات میں کھانے، شیرینی اور پھلوں کے علاوہ علماء اہل سنت کی تصانیف بھی تقسیم کیجئے۔

۸۔ ہر شہر اور ہر محلہ میں لائبریری قائم کیجئے۔ اور اس میں علماء اہل سنت کا لٹریچر ذخیرہ کیجئے کہ تبلیغ دین کا اہم ترین ذریعہ ہے۔

۹۔ ہر شہر میں سنّی لٹریچر فراہم کرنے کے لئے کتب خانہ قائم کیجئے یہ تبلیغ بھی ہے اور بہترین تجارت بھی۔

۱۰۔ مرکزی مجلس امامِ اعظم لاہور کی رکنیت قبول کیجئے۔ رکنیت فارم مجلس کے دفتر سے طلب کیجئے

مرکزی مجلس امامِ اعظم لاہور ۱۲

Marfat.com

گزارش

۱۔ فرائض و واجبات کی ادائیگی کو ہر کام پر اولیت دیجئے۔ اسی طرح حرام اور مکروہ کاموں اور بدعات سے اجتناب کیجئے کہ اسی میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے

۲۔ فریضۂ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ تمام تر کوشش سے ادا کیجئے کہ کوئی ریاضت اور مجاہدہ ان فرائض کی ادائیگی کے برابر نہیں ہے۔

۳۔ خوش اخلاقی، حسنِ معاملہ اور وعدہ وفائی کو اپنا شعار بنائیے۔

۴۔ قرض ہر صورت میں ادا کیجئے کہ شہید کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ لیکن قرض معاف نہیں کیا جاتا۔

۵۔ قرآن پاک کی تلاوت کیجئے اور اس کے مطالب سمجھنے کے لئے کلام کا بہترین ترجمہ "کنز الایمان" از امام احمد رضا بریلوی پڑھ کر ایمان تازہ کیجئے۔

۶۔ دین متین کی صحیح شناسائی کے لئے امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر علماء اہل سنت کی تصانیف کا مطالعہ کیجئے۔ جو حضرات خود نہ پڑھ سکیں وہ اپنے پڑھے لکھے بھائی سے درخواست کریں کہ وہ پڑھ کر سنائے۔

۷۔ فاتحہ، عرس، میلاد شریف اور گیارہویں شریف کی تقریبات میں کھانے، شیرینی اور پھلوں کے علاوہ علماء اہل سنت کی تصانیف بھی تقسیم کیجئے۔

۸۔ ہر شہر اور ہر محلہ میں لائبریری قائم کیجئے۔ اور اس میں علماء اہل سنت کا لٹریچر ذخیرہ کیجئے کہ تبلیغ دین کا اہم ترین ذریعہ ہے۔

۹۔ ہر شہر میں سُنّی لٹریچر فراہم کرنے کے لئے کتب خانہ قائم کیجئے یہ تبلیغ بھی ہے اور بہترین تجارت بھی۔

۱۰۔ مرکزی مجلس امامِ اعظم لاہور کی رکنیت قبول کیجئے۔ رکنیت فارم مجلس کے دفتر سے طلب کیجئے۔

مرکزی مجلس امامِ اعظم لاہور ۱۲

Marfat.com